# تربیتی نصاب

حصہ دوم

## برائے مکاتبِ قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے

① قرآن کریم کا نصاب ② ایمانیات و عبادات ③ احادیث و مسنون دعائیں

④ سیرت و اخلاق و آداب ⑤ عربی اور اُردو زبان

پر مشتمل ایک مختصر اور آسان نصاب

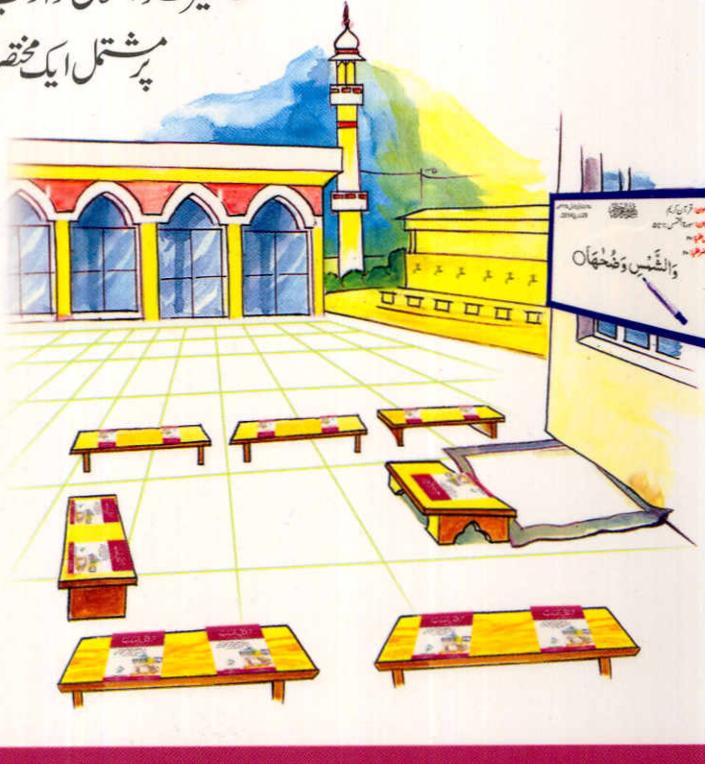



جمع و ترتیب

عُلماءِ کرام مکتب تعلیم القرآن الکریم


دُعائیہ کلمات

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزّاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

زیرِ سرپرستی

حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم

صدر دار العلوم کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

01250715

کتاب کا نام : تربیتی نصاب (حصہ دوم) برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

تاریخ اشاعت : جولائی 2015ء

کمپوزنگ و ڈیزائننگ : محمد جنید اقبال، عبید اشفاق

ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

## ملنے کے پتے

● مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کاسموپولیٹن سوسائٹی، بالمقابل سہوانی کلب، گرومندر کراچی۔

ای میل: maktab2006@hotmail.com

● مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8، گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 92-21-34976073+ فیکس: 92-21-34976339+

● مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کتاب کی معلومات کے لیے رابطے نمبر

| | |
|---|---|
| کراچی: 0333-3204104 | سندھ: 0322-2061640 |
| لاہور: 0321-4066762 | پنجاب: 0300-2298536 |
| بلوچستان: 0323-2465366 | خیبر پختونخواہ: 0323-2163507 |

مکتب کے دفتر کا نمبر: 0332-2154190

اوقات: صبح 8:00 بجے تا 5:00 بجے شام (علاوہ اتوار)

جدید اصلاح شدہ ایڈیشن

# تربیتی نِصاب (حصہ دوم)

## بَرائے مَکاتِب قرآنیہ (ناظرہ)

مکتب میں ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

طالب علم/طالبہ کا نام: .................. ولدیت: ..................

مکتب کا نام: .................. مُعلّم/مُعلِّمہ کا نام: ..................

زیرِ سرپرستی
حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب دامت برکاتہم
صدر دار العلوم کراچی

دُعائیہ کلمات
حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

# مکمل نصاب کا اجمالی خاکہ

| | | |
|---|---|---|
| افتتاحی اجتماع | حمد ونعت | پانچ (۵) حمد اور پانچ (۵) نعتیں۔ |
| قرآن کریم | قاعدہ | مکمل نورانی قاعدہ مع ضروری قواعد۔ |
| | ناظرہ | ناظرہ قرآن کریم مکمل مع قواعد اجراء۔ |
| | حفظ سورۃ | سورۂ فاتحہ، نصف عَمَّ پارہ اور آیت الکرسی۔ |
| ایمانیات وعبادات | اسمائے حسنیٰ | اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ترجمے کے ساتھ۔ |
| | عقائد | کلمے، ایمان مجمل، ایمان مفصل، عقائد کی درستگی سے متعلق اہم اور بنیادی باتیں۔ |
| | طہارت ونماز | استنجا، وضو اور غسل کا طریقہ، مکمل نماز اور نماز کے تفصیلی احکام۔ زکوۃ، روزہ، حج اور اعتکاف کے اہم اور بنیادی مسائل۔ |
| احادیث ومسنون دعائیں | احادیث | چالیس احادیث مبارکہ ترجمے کے ساتھ۔ |
| | مسنون دعائیں | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے مختلف مواقع اور اوقات میں پڑھی جانے والی منقول پچاس (۵۰) مسنون دعائیں حفظ۔ |
| سیرت واخلاق وآداب | سیرت | نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش سے وفات تک کی مبارک زندگی اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زندگی کے مختصر حالات۔ |
| | اخلاق وآداب | اسلامی طرز زندگی، اخلاق وآداب اور روزمرہ کی سنتوں پر مشتمل پچیس اسباق۔ |
| زبان | عربی زبان | عربی میں گنتی، دنوں اور مہینوں کے نام، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، چھوٹے چھوٹے جملے اور گفتگو۔ |
| | اردو زبان | اردو زبان ابتدا سے پڑھنا اور اردو زبان میں سوالات وجوابات پر مشتمل دین اسلام اور اسلامی شخصیات سے متعلق اہم معلومات اور انبیا عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ کے واقعات۔ |
| بیان | بیان ودعا | سات (۷) بیان اور تیرہ (۱۳) قرآنی دعائیں۔ |

# تربیتی نصاب حصہ دوم کا خاکہ

| | | |
|---|---|---|
| قرآن کریم | نورانی قاعدہ | نورانی قاعدہ کی دہرائی |
| | حفظ سورۃ | سُوْرَةُ اللَّهَبِ تا سُوْرَةُ الْعَصْرِ (نو سورتیں) |
| | ناظرہ | عَمَّ پارہ (مکمل) |
| ایمانیات | کلمے | دہرائی، کلمۂ تمجید، کلمۂ توحید، اسمائے حسنیٰ ''اَلْمُصَوِّرُ'' سے ''اَلْحَسِيْبُ'' تک۔ |
| | عقائد | فرشتے، آسمانی کتابیں، اسلام کے ارکان۔ |
| عبادات | طہارت | وضو کے فرائض۔ وضو کے نواقض۔ |
| | اذان | اذان واقامت کے کلمات۔ |
| | نماز | وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ۔ دعائے قنوت۔ نقشہ رکعات نماز۔ مسنون نمازوں کا بیان۔ نماز کے فرائض۔ |
| احادیث و مسنون دعائیں | آٹھ احادیث ترجمے کے ساتھ | گزشتہ کی دہرائی۔ ١ ختم نبوت ٢ قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت ٣ کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت ٤ وضو کی اہمیت ٥ کنجوسی کی ممانعت ٦ چغل خوری کی ممانعت ٧ زبان کی حفاظت ٨ ستر چھپانے کا حکم |
| | نو (٩) مسنون دعائیں | گزشتہ کی دہرائی۔ ١ مسجد میں داخل ہونے۔ ٢ مسجد سے نکلنے ٣ گھر میں داخل ہونے۔ ٤ گھر سے نکلنے۔ ٥ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے۔ ٦ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا۔ ٧ صبح شام کی تین مسنون دعائیں۔ |
| سیرت و اخلاق وآداب | سیرت | ہمارے نبی کے نام، ہمارے نبی کا وطن، ہمارے نبی کی حسن تدبیر کا واقعہ۔ ہمارے نبی کی شادی، ہمارے نبی کی اولاد، نبوت، تبلیغ اسلام کا آغاز، اسلام کی دعوت اور ہمارے نبی کی دعوت پر کفار کا ردعمل۔ |
| | چوبیس گھنٹے کے مسنون اعمال اخلاقیات وآداب | تلاوت، مسجد، گھر، چھینک اور جمائی کے آداب۔ شکر اور بڑوں کی عزت۔ |
| زبان | عربی | عربی میں اکیس سے چالیس تک گنتی۔ رنگ۔ پھل۔ کھانے پینے کی چیزیں۔ پہنچنے کے ذرائع۔ |
| | اردو | تشدید۔ مشق کے جملے۔ ہفتہ۔ مہینے۔ موسم۔ سوال وجواب کی صورت میں اسلامی معلومات۔ |
| بیان | بیان ودعا | دو بیان اور تین قرآنی دعائیں۔ |

# فہرست مضامین


| | |
|---|---|
| دعائیہ کلمات (حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ) | 6 |
| تقریظ (حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی) | 7 |
| تقریظ (حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مدظلہ العالی) | 8 |
| مقدمہ | 9 |
| نظام الاوقات | 11 |
| حمد | 12 |
| نعت | 13 |
| **نورانی قاعدہ کی دہرائی کا نصاب** | 14 |
| **ناظرہ قرآن کریم کا نصاب** | 15 |
| **حفظ سورۃ کا نصاب** | 16 |
| **ایمانیات** | |
| گزشتہ اسباق کی دہرائی | 18 |
| کلمۂ تمجید | 19 |
| کلمۂ توحید | 19 |
| اسمائے حسنیٰ | 20 |
| فرشتے | 22 |
| آسمانی کتابیں | 22 |
| اسلام کے ارکان | 23 |
| **عبادات** | |
| وضو کے فرائض | 24 |
| وضو کے نواقض | 24 |
| اذان کا بیان | 25 |
| وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ | 27 |
| دعائے قنوت | 27 |
| مسنون نمازوں کا بیان | 28 |
| نقشہ رکعات نماز | 29 |
| نماز کے فرائض | 30 |
| **احادیث** | |
| گزشتہ سال کی دہرائی | 31 |
| ختم نبوت | 34 |
| قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت | 34 |
| کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت | 35 |
| وضو کی اہمیت | 35 |
| کنجوسی کی ممانعت | 36 |
| چغل خوری کی ممانعت | 36 |
| زبان کی حفاظت | 37 |
| ستر چھپانے کا حکم | 37 |

| | |
|---|---|
| **مسنون دعائیں** | |
| گزشتہ سال کی دہرائی | 38 |
| مسجد میں داخل ہونے کی دعا | 43 |
| مسجد سے نکلنے کی دعا | 43 |
| گھر میں داخل ہونے کی دعا | 44 |
| گھر سے نکلنے کی دعا | 44 |
| بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا | 45 |
| بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا | 45 |
| صبح وشام کی تین مسنون دعائیں | 46 |
| **سیرت** | |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام | 47 |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن | 48 |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر کا واقعہ | 48 |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی | 50 |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد | 50 |
| نبوت | 50 |
| تبلیغ اسلام کا آغاز | 51 |
| اسلام کی دعوت | 52 |
| ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا ردعمل | 52 |
| **اخلاق وآداب** | |
| تلاوت کے آداب | 53 |
| مسجد کے آداب | 54 |

| | |
|---|---|
| گھر کے آداب | 57 |
| چھینک اور جمائی کے آداب | 58 |
| شکر | 59 |
| بڑوں کی عزت | 60 |
| **عربی زبان** | |
| اَلْاَعْدَادُ (گنتی) | 61 |
| اَلْاَلْوَانُ (رنگ) | 63 |
| اَلْفَوَاکِهُ (پھل) | 63 |
| مَأْکُوْلَاتٌ وَمَشْرُوْبَاتٌ (کھانے پینے کی چیزیں) | 64 |
| مُوَاصِلَاتٌ (پہنچنے کے ذرائع) | 65 |
| **اردو زبان** | |
| تشدید | 66 |
| مشق کے جملے | 67 |
| ہفتہ، مہینے اور موسم | 68 |
| سوالات وجوابات کی صورت میں اسلامی معلومات | 69 |
| **بیان ودعا** | 71 |
| ماہانہ جائزہ کے سوالات | 74 |
| **حوالہ جات** | 79 |
| طالب علم کی نماز کی ڈائری | 81 |
| رمضان چارٹ | 86 |
| ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ | 87 |
| گزارش برائے سرپرست حضرات، معلمین/معلمات | 88 |

# دعائیہ کلمات

## حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب مدظلہ العالی

رئیس جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن۔ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن، جامعہ دارالعلوم کراچی اور جامعہ فاروقیہ کے فضلائے کرام نے ناظرہ اور حفظ کرنے والے طلبا اور طالبات کے لیے ایک "تربیتی نصاب" بنایا ہے۔

اُمید ہے کہ یہ نصاب اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچوں اور بچیوں کی اچھی تعلیم و تربیت کا ذریعہ ہوگا۔

مساجد کمیٹی کے ذمہ داران...... ائمہ مساجد اور مہتممینِ مدارس سے گزارش ہے کہ جو بچے قرآن کریم حفظ کرنے کے لیے آتے ہیں ان میں اس نصاب اور نظام کو رائج فرمائیں، اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بچے/بچیوں کی اچھی تربیت ہوگی۔

دل سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے۔ ہر گاؤں، محلے اور ہر مسجد میں اس ترتیب کو قائم فرمائے اور والدین کے بھی دین پر آنے کا ذریعہ بنائے۔

اسی طرح ان فضلائے کرام نے اسکولوں میں پڑھانے کے لیے ایک کورس بنایا ہے، اسکولوں کے پرنسپل حضرات سے میری گزارش ہے کہ وہ حضرات اپنے اپنے اسکولوں میں اردو، انگریزی، حساب کے مضامین پڑھانے کے لیے ان کی کتابوں کو دیکھیں۔

اسی طرح بچوں اور بچیوں کی اصلاح کے لیے تربیتی، تعمیری مضامین پر مشتمل ماہنامہ "ذوق وشوق" نامی رسالہ شائع ہوتا ہے امید ہے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ یہ رسالہ بچوں اور بچیوں کی زندگیوں میں بہترین تبدیلی آنے کا ذریعہ بنے گا۔ میری تمام والدین اور سرپرستوں سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ذوق وشوق پڑھنے کی ترغیب دیا کریں۔

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم معلّمین ومعلمات کی صلاحیتوں میں اضافے کے لیے تربیتی نشستوں کا انعقاد کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ اس محنت کو بھی قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

عبدالرزاق اسکندر

# تقریظ

## حضرت مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مَدَّظِلُّهُ الْعَالِي

صدر جامعہ دار العلوم کراچی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ...... اَمَّا بَعْدُ!

''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' کی طرف سے شائع کیے گئے ''تربیتی نصاب (حصہ دوم)'' کا تفصیلی مطالعہ تو نہ ہوسکا، لیکن متفرق مقامات دیکھنے سے ہی بہت خوشی ہوئی، بچوں کی تربیت کے لیے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بہت مفید ہوگا۔ اگر مکاتب قرآنیہ میں اس کتاب کو داخلِ نصاب کر دیا جائے تو یہ ان کم عمر بچوں کے لیے بہت بڑا تحفہ ہوگا اور اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ان کی کردار سازی میں معاون ہوگا۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب سے ہماری نئی نسل کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچائے اور اس کے مرتّب کرنے والے حضرات کی مخلصانہ خدمت قبول فرما کر اجرِ عظیم سے نوازے اور مکاتبِ قرآنیہ کے اساتذہ و منتظمین کو توفیق دے کہ اسے بچوں کی تربیت کے لیے استعمال کریں۔

وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ

# تقریظ

## حضرت مولانا حافظ فضل الرحیم صاحب مَدَّظِلُّہُ الْعَالِی

استاذ الحدیث، نائب مہتمم و ناظمِ تعلیمات جامعہ اشرفیہ لاہور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْاَنْبِیَآءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَعَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

اس پُرفتن دور میں میڈیا نے اس منظم انداز سے معصوم بچوں اور بچیوں کے ایمان کو تباہ و برباد کرنا شروع کیا ہے کہ اسلام کے نام پر بنے ملکِ پاکستان میں والدین اور سرپرستوں کے لیے نسلِ نو کے ایمان کی حفاظت سب سے بڑا چیلنج بن گیا ہے۔ اب والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری یہ ہے کہ وقت کے اس چیلنج کا ایمانی قوت، ہمت و جرأت کے ساتھ مقابلہ کریں۔

ہماری مساجد و مکاتبِ قرآنیہ کا جو سلسلہ ایک عرصے سے چلا آ رہا ہے، یہ ایک بہترین ذریعہ ہے کہ یہاں تھوڑے سے وقت میں ان بچوں کے دلوں میں ایمانی چراغ روشن کیا جا سکتا ہے، ان مکاتب میں بچوں کو پڑھانے کے لیے ترتیب دی گئی کتاب ''تربیتی نصاب'' کا احقر نے مطالعہ کیا اور اصلاح کا ایک بہترین ذریعہ اور وسیلہ پایا۔

یہ کتاب آسان اور خوب صورت انداز میں ترتیب دی گئی ہے اور بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اگر اس کے پڑھانے والے اساتذۂ کرام ایمان، اخلاق اور عبادات کو صحیح تربیتی انداز سے سکھائیں تو یہ تمام شرور اور فتنوں سے بچنے کا کامیاب ذریعہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ ان تمام حضرات کو جزائے خیر عطا فرمائے جنہوں نے اس کتاب کو اس خوب صورت انداز میں مرتب اور شائع کیا ہے۔ ہماری خواہش ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو ملک کی تمام مساجد میں رائج فرمائے اور ملکِ پاکستان کے ایک ایک بچے اور بچی کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنائے۔ اٰمِیْن

محتاجِ دعا

فضل الرحیم

# مقدّمہ

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِهٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ"

(سنن ابن ماجه، الادب، باب فضل الحامدين، الرقم: ۳۸۰۳)

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے شکر گزار ہیں جس نے دین کی خدمت کی توفیق نصیب فرمائی۔

بچوں، بڑوں، مردوں اور عورتوں کی دنیا و آخرت کی کامیابی اور نجات قرآن کریم کی تعلیمات اور دین اسلام پر عمل کرنے میں ہے۔ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا، قرآن کریم پر عمل کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ اپنے بچوں کو بچپن سے قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھنا سکھانا اور بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم وتربیت کی فکر کرنا تمام والدین اور سرپرستوں کی سب سے بڑی ذمے داری ہے۔

بقول شخصے: ''بچپن کی تربیت پچپن تک کام آتی ہے۔''

شاعر کہتا ہے:

قَدْ يَنْفَعُ الْاَدَبُ الْاَوْلَادَ فِیْ صِغَرٍ     وَلَيْسَ يَنْفَعُهُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ اَدَبٌ

اِنَّ الْغُصُوْنَ اِذَا عَدَّلْتَهَا اِعْتَدَلَتْ     وَلَا تَلِيْنُ وَلَوْ لَيَّنْتَهُ الْخَشَبُ

ترجمہ: ''تحقیق بچوں کو بچپن میں ادب سکھانا فائدہ مند ہوتا ہے اور اس کے بعد ان کو ادب سکھانے کا کچھ فائدہ نہیں ہوتا، اگر آپ ٹہنیوں کو سیدھا کرنا چاہیں تو سیدھی ہو جائیں گی، لیکن لکڑی کو آپ نرم بھی کرنا چاہیں تب بھی نرم نہیں ہوتی۔''

تمام والدین کو چاہیے کہ بچپن سے اپنے بچے/بچیوں کو قرآن کریم صحیح پڑھانے کے لیے اور ان کی دینی تعلیم وتربیت کے لیے بچوں کو لڑکوں کے مکتب میں اور بچیوں کو لڑکیوں کے مکتب میں بھیجیں تاکہ یہ بڑے ہو کر قرآن کریم صحیح پڑھ سکیں، دین اسلام سے محبت کریں، اس پر عمل کریں، گمراہی اور فتنے سے محفوظ رہیں۔

مفتی اعظم پاکستان حضرت مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے تھے:

''اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مکتب میں پڑھنے والا بچہ کبھی بے دین نہیں ہوگا۔''

اسی مقصد کو حاصل کرنے کے لیے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ''اساتذہ کرام

مکتب تعلیم القرآن الکریم'' نے ناظرہ قرآن کریم پڑھنے والے بچوں اور بچیوں کے لیے ''تربیتی نصاب'' کے نام سے زیرِ نظر ''تربیتی نصاب حصہ دوم'' سمیت چھ حصوں پر مشتمل نصاب مرتب کیا ہے اور روزانہ اس کی پڑھائی کے لیے صرف ڈیڑھ گھنٹے کا وقت مقرر کیا ہے۔ اس نصاب کو مکمل کرنے پر اِنْ شَآءَ اللّٰهُ ہر بچہ/ بچی یہ سیکھ لے گا۔

1. نورانی قاعدہ، ناظرہ قرآن کریم مکمل، سورۃ الفاتحہ، عَمَّ پارہ آدھا اور آیت الکرسی حفظ۔
2. کلمے، اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام، دین کے ضروری اور بنیادی عقائد اور مسائل۔
3. نماز کا مفصل طریقہ۔
4. چالیس احادیث مبارکہ اور پچاس مسنون دعائیں۔
5. نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین رضوان اللہ علیہم اجمعین کی سیرت۔
6. اخلاق و آداب کے پچیس اسباق۔
7. ابتدائی عربی، اردو زبان اور دین اسلام سے متعلق اہم معلومات۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ''تربیتی نصاب حصہ دوم'' پیش خدمت ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔ آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

عاجزانہ درخواست: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ! ''تربیتی نصاب، حصہ دوم'' مدرسہ عربیہ رائے ونڈ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی، جامعہ دار العلوم، جامعہ فاروقیہ، جامعہ اشرفیہ لاہور اور دیگر مدارس کے علمائے کرام کی زیر نگرانی مرتب کیا گیا ہے۔ ان سب مدارس کو اور مکتب تعلیم القرآن الکریم کے اساتذہ، معاونین کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے گا۔ اس سے اِنْ شَآءَ اللّٰهُ آپ کو بھی فائدہ ہوگا۔

حدیث شریف میں آتا ہے:

''مَامِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَدْعُوْ لِاَخِيْهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ اِلَّا قَالَ الْمَلَكُ وَلَكَ بِمِثْلٍ''

(صحیح مسلم، الذکر، باب فضل الدعاء للمسلمین بظہر الغیب، الرقم: ۶۹۲۷)

ترجمہ: ''جو کوئی مسلمان اپنے بھائی کے لیے اس کی عدم موجودگی میں (غائبانہ) دعا کرے تو ایک فرشتہ کہتا ہے: ''تیرے لیے بھی ایسا ہی ہو۔''

آپ حضرات سے مودبانہ درخواست ہے جہاں غلطی نظر آئے ضرور مطلع فرمائیں۔

از

احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم

# نظام الاوقات

1. نصاب میں شامل مضامین میں سے نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ روزانہ پڑھائیں، بقیہ چار مضامین کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات وعبادات اور احادیث ومسنون دعائیں اور دوسرے دن سیرت واخلاق وآداب، عربی اور اردو زبان کا مضمون پڑھائیں۔
2. مضامین کو پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں۔ جن کی تفصیل یہ ہے:

| ایک دن پڑھایا جائے | اوقات |
|---|---|
| افتتاحی اجتماع (حمد) | ۵ رمنٹ |
| نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم | ۵۵ رمنٹ |
| حفظ سورہ | ۵ رمنٹ |
| ایمانیات وعبادات | ۱۰ رمنٹ |
| احادیث ومسنون دعائیں | ۱۰ رمنٹ |

| دوسرے دن پڑھایا جائے | اوقات |
|---|---|
| افتتاحی اجتماعی (نعت) | ۵ رمنٹ |
| نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم | ۵۵ رمنٹ |
| حفظ سورہ | ۵ رمنٹ |
| سیرت واخلاق وآداب | ۱۰ رمنٹ |
| زبان (عربی اور اردو) | ۱۰ رمنٹ |

نوٹ: بقیہ وقت میں (۱) نماز کی ڈائری دیکھیں (۲) آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات (۳) گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری سنیں۔
نیز مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی اور اضافے کی گنجائش ہے۔

# حمد

**حمد:** نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

خوش قسمتی ہے میری
کرتا ہوں حمد تیری

عالَم میں یا الٰہی
ہے تیری بادشاہی

ہر ایک کا سہارا
مولیٰ ہے تو ہمارا

خالق ہے آسماں کا
مالک ہے دو جہاں کا

کتنا رحیم ہے تو
کتنا کریم ہے تو

ہم پر بھی فضل کر دے
دامن خوشی سے بھر دے

علم و عمل عطا کر
جنّت کا پھل عطا کر

(ماخوذ از: تعلیم و تربیت: ۵۶/۳)

# نعت

**نعت:** جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو ''نعت'' کہتے ہیں۔

دکھائی ہمیں راہ اسلام کس نے ❁ سنایا ہمیں حق کا پیغام کس نے

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

محبت کی یہ راہ کس نے دکھائی ❁ کہ انسان سب بن گئے بھائی بھائی

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

مُساوات کے پھول کس نے کھلائے ❁ اُخوّت کے گل دان کس نے سجائے

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

یتیموں کا دل شاد کس نے کیا ہے ❁ غلاموں کو آزاد کس نے کیا ہے

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

ہمیں علم کا شوق کس نے دلایا ❁ جہالت کے پھندے سے کس نے چھڑایا

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

ترقی کے زینے پہ کس نے چڑھایا ❁ سبق آدمیت کا کس نے پڑھایا

ہمارے نبی نے ❁ ہمارے نبی نے
صلی اللہ علیہ وسلم ❁ صلی اللہ علیہ وسلم

(ماخوذ از: تعلیم وتربیت: ۳/۵۷)

# نورانی قاعدہ کی دہرائی

محترم معلّم/معلّمہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! طلبا/ طالبات حصہ اول میں نورانی قاعدہ مکمل پڑھ چکے ہیں۔اس سال کے نصاب میں تین مہینے نورانی قاعدہ کی دہرائی رکھی گئی ہے تاکہ نورانی قاعدہ میں پختگی ہوجائے اور اس کے بعد ناظرہ قرآن کریم پڑھنے میں آسانی ہو۔

## نورانی قاعدہ کی دہرائی کی ترتیب یہ ہے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پہلے مہینے میں سبق:۱ تا سبق:۴ کی دہرائی | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
| دوسرے مہینے میں سبق:۵ تا سبق:۷ کی دہرائی | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
| تیسرے مہینے میں سبق:۸ تا سبق:۱۰ کی دہرائی | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

### ہدایات برائے معلّم/معلّمہ

1. نورانی قاعدہ کی بورڈ پر دہرائی کرائیں۔
2. نورانی قاعدہ چارٹ مرتب کیا گیا ہے جس میں مکمل قاعدہ بڑے خط میں لکھا گیا ہے اس کی مدد سے دہرائی کرائیں۔
3. طلبا/ طالبات کو اس کا پابند کریں حصہ اول بھی اپنے ساتھ لائیں تاکہ اس میں موجود نورانی قاعدہ سے دہرائی ہوسکے۔

☆ اگر طلبا/ طالبات کے پاس حصہ اوّل نہ ہو تو نورانی قاعدہ علیحدہ لے کر اس سے دہرائی کرائیں۔

وضاحت: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ! ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم کی طرف سے نورانی قاعدہ شائع ہوگیا ہے۔

# ناظرہ قرآن کریم کا نصاب

محترم معلّم/معلّمہ! اس سال نورانی قاعدہ کی دہرائی کے بعد عَمَّ پارہ ناظرہ پڑھانا اور ہر ماہ نورانی قاعدہ میں پڑھے ہوئے قواعد کا اجراء کرانا نصاب میں شامل ہے، جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

### سُوْرَةُ النَّاسِ تا سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ (حرکات اور کھڑی حرکات کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چوتھے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ تا سُوْرَةُ الضُّحٰى (حروف مدہ اور حروف لین کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پانچویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### سُوْرَةُ الَّيْلِ تا سُوْرَةُ الْفَجْرِ (حروف قلقلہ اور را کے قواعد کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| چھٹے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ تا سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ (مدمتصل، مدمنفصل اور مدلازم کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ساتویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ تا سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ (نون ساکن اور تنوین کے قاعدوں کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| آٹھویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### سُوْرَةُ عَبَسَ تا سُوْرَةُ النَّبَاِ (میم ساکن کے تین قاعدوں کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| نویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### مکمل عَمَّ پارہ کی دہرائی (تمام قواعد کا اجراء)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| دسویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

# حفظِ سورۃ کا نصاب

محترم معلم/معلمہ! اس سال طلبا/طالبات کو سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ، سُوْرَۃُ الْاِخْلَاصِ، سُوْرَۃُ الْفَلَقِ اور سُوْرَۃُ النَّاسِ کی دہرائی کے بعد سُوْرَۃُ اللَّھَبِ تا سُوْرَۃُ الْعَصْرِ تجوید کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔ جس کی ترتیب درج ذیل ہے:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| پہلے مہینے میں بیس دن دہرائی | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ اللَّھَبِ<br>دوسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ النَّصْرِ<br>تیسرے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْنَ<br>چوتھے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ<br>پانچویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ<br>چھٹے مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ<br>ساتویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سُوْرَۃُ الْفِیْلِ<br>آٹھویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ<br>نویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |
| سُوْرَۃُ الْعَصْرِ<br>دسویں مہینے میں بیس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلمہ: | | دستخط سرپرست: | |

### ہدایات برائے محترم معلم/معلمہ

1. قرآنِ کریم تجوید کے قواعد کی رعایت رکھتے ہوئے پڑھائیں۔
2. طلبا/طالبات کو بھی اس بات کا پابند کریں کہ قرآن کریم تجوید کے ساتھ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔
3. ناظرہ قرآن کریم کے ساتھ ساتھ قاعدہ میں پڑھائے گئے قواعد کا اجرا بھی کراتے رہیں۔

# ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے ان کو ''ایمانیات'' کہتے ہیں۔

## گزشتہ سال کی دہرائی

### سبق: ۱ کلمۂ طیبہ

''لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔''(۱)

ترجمہ: ''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔''

### کلمۂ شہادت

''اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔''(۲)

ترجمہ: ''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

# اس سال کے اسباق

## کلمۂ تمجید

"سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ ط وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔"(۳)

☆ ترجمہ: "اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوّت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت بلند عظمت والا ہے۔"

## کلمۂ توحید

"لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ۔"(۴)

☆ ترجمہ: "اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے گی، اسی کے قبضۂ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:① | پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# سبق: ۲ اسمائے حسنیٰ

## گزشتہ سال کی دہرائی

اسمائے حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائے حسنیٰ" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔"(۵)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

| |
|---|
| هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ |
| وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلرَّحْمٰنُ | اَلرَّحِيْمُ | اَلْمَلِكُ | اَلْقُدُّوْسُ | اَلسَّلَامُ |
| سب پر مہربان | بہت مہربان | حقیقی بادشاہ | ہر عیب سے پاک | سلامت رکھنے والا |
| اَلْمُؤْمِنُ | اَلْمُهَيْمِنُ | اَلْعَزِيْزُ | اَلْجَبَّارُ | اَلْمُتَكَبِّرُ |
| امن دینے والا | نگہبانی کرنے والا | سب پر غالب | خرابی درست کرنے والا | بہت بڑائی والا |

## اس سال کے اسباق

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اَلْخَالِقُ | اَلْبَارِئُ | اَلْمُصَوِّرُ | اَلْغَفَّارُ | اَلْقَهَّارُ |
| پیدا کرنے والا | ٹھیک ٹھیک بنانے والا | صورت بنانے والا | گناہوں کو ہر وقت، بہت زیادہ بخشنے والا | بہت غلبے والا |
| اَلْوَهَّابُ | اَلرَّزَّاقُ | اَلْفَتَّاحُ | اَلْعَلِيْمُ | اَلْقَابِضُ |
| سب کچھ عطا کرنے والا | بہت روزی دینے والا | بڑا فیصلہ کرنے والا | بہت جاننے والا | روزی تنگ کرنے والا |

| | | |
|---|---|---|
| سبق: (۲) دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |

# سبق: ۳ اسمائے حسنیٰ

| | | | |
|---|---|---|---|
| اَلْبَاسِطُ | اَلْخَافِضُ | اَلرَّافِعُ | اَلْمُعِزُّ |
| فراخی کرنے والا | پست کرنے والا | بلند کرنے والا | عزت دینے والا |
| اَلْمُذِلُّ | اَلسَّمِيْعُ | اَلْبَصِيْرُ | اَلْحَكَمُ |
| ذلت دینے والا | سب کچھ سننے والا | سب کچھ دیکھنے والا | اٹل فیصلہ کرنے والا |
| اَلْعَدْلُ | اَللَّطِيْفُ | اَلْخَبِيْرُ | اَلْحَلِيْمُ |
| صحیح انصاف کرنے والا | بھیدوں کا جاننے والا | پوری طرح خبر رکھنے والا | بردبار |
| اَلْعَظِيْمُ | اَلْغَفُوْرُ | اَلشَّكُوْرُ | اَلْعَلِيُّ |
| عظمت والا | خوب گناہ بخشنے والا | تھوڑے پر بہت دینے والا | بلند مرتبے والا |
| اَلْكَبِيْرُ | اَلْحَفِيْظُ | اَلْمُقِيْتُ | اَلْحَسِيْبُ |
| بہت بڑا | حفاظت کرنے والا | خوراکیں پیدا کرنے والا | حساب لینے والا |

سبق: ۳ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست

سبق: ۴

# فرشتے

- فرشتے اللہ تعالیٰ نے پیدا کیے ہیں۔
- فرشتوں کی صحیح تعداد صرف اللہ تعالیٰ کو معلوم ہے۔
- فرشتے ہر وقت اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے رہتے ہیں۔
- انسانوں کے اعمال لکھنے کے لیے دو فرشتے مقرر ہیں جن کو ''کِرَامًا کَاتِبِیْن'' کہتے ہیں۔
- چار بڑے فرشتوں کے نام یہ ہیں:
- ① حضرت جبرائیل عَلَیْہِ السَّلَامُ
- ② حضرت میکائیل عَلَیْہِ السَّلَامُ
- ③ حضرت اسرافیل عَلَیْہِ السَّلَامُ
- ④ حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَامُ

# آسمانی کتابیں

- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اپنے رسولوں پر کتابیں نازل فرمائی ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی کتابوں میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں:

① تورات ② زبور ③ انجیل ④ قرآن کریم۔

- ① تورات حضرت موسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر۔
- ② زبور حضرت داؤد عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر۔
- ③ انجیل حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ پر۔
- ④ قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔
- سب مسلمان ان ساری کتابوں کو سچا مانتے ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| سبق: ④ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست |

# سبق ۵: اسلام کے ارکان

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اسلام کی بنیاد پانچ ستونوں پر قائم کی گئی ہے ❶ "لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ" کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں،

❷ نماز قائم کرنا، ❸ زکوٰۃ ادا کرنا، ❹ حج کرنا اور ❺ رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔[۲]

☆ ❶ **کلمۂ طیبہ** زبان سے پڑھنا اور دل سے اس کی تصدیق کرنا مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔

☆ ❷ **نماز قائم کرنا:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں ان نمازوں کو پابندی کے ساتھ اپنے اپنے وقت پر ادا کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

☆ ❸ **زکوٰۃ ادا کرنا:** اللہ تعالیٰ نے مال دار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال کی زکوٰۃ ادا کرنا فرض کی ہے۔

☆ زکوٰۃ غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

☆ ❹ **حج کرنا:** اللہ تعالیٰ نے زندگی میں ایک مرتبہ حج کرنا فرض کیا ہے ان مسلمانوں پر جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت رکھتے ہوں۔

☆ مسلمان حج کرنے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

☆ ❺ **رمضان کے روزے رکھنا:** اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان المبارک کے مہینے کے پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق:۵ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں۔(نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔(قرآن پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ۔) انہیں ''عبادات'' کہتے ہیں۔

## سبق:٦: وضو کے فرائض

وضو کے چار فرض ہیں:

١ ایک مرتبہ پورے چہرے کو دھونا۔
٢ ایک مرتبہ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔
٣ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔
٤ ایک مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

## وضو کے نواقض

وہ چیزیں جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے انہیں ''وضو کے نواقض'' کہتے ہیں اور وہ آٹھ ہیں:

١ پاخانہ یا پیشاب کرنا۔
٢ ریح (یعنی ہوا) کا نکلنا۔
٣ جسم کے کسی حصے سے خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا۔
٤ منہ بھر کے قے (اُلٹی) ہونا۔
٥ لیٹ کر یا ٹیک لگا کر سو جانا۔
٦ دیوانہ یا پاگل ہو جانا۔
٧ بے ہوش ہو جانا۔
٨ نماز میں زور سے ہنسنا۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق:٦ | چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

# سبق: ۷ اذان کا بیان

**اذان:** نماز سے پہلے بلند آواز کے ساتھ مخصوص الفاظ سے نماز کی طرف بلانے کو "اذان" کہتے ہیں۔

اذان کے الفاظ یہ ہیں۔

| | |
|---|---|
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ<br>اللہ سب سے بڑا ہے | اَللّٰهُ اَكْبَرُ<br>اللہ سب سے بڑا ہے |
| اَللّٰهُ اَكْبَرُ<br>اللہ سب سے بڑا ہے | اَللّٰهُ اَكْبَرُ<br>اللہ سب سے بڑا ہے |

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ | حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ
آؤنماز کے لیے | آؤنماز کے لیے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ | حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ
آؤ کام یابی کی طرف | آؤ کام یابی کی طرف

اَللّٰهُ اَکْبَرُ | اَللّٰهُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے | اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ [1]
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

صبح کی اذان میں "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد "اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ" (نماز نیند سے بہتر ہے) بھی دومرتبہ کہنا چاہیے۔[2]

جماعت کی نماز سے پہلے جو کلمات کہے جاتے ہیں اُنھیں "اقامت" کہتے ہیں۔

اقامت کے کلمات اذان کے کلمات کی طرح ہیں۔

اقامت میں "حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ" کے بعد دومرتبہ "قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ" بھی کہیں۔[3]

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ⑦ | ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

## سبق:۸ وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ

☆ عشاء کے فرض اور سنت ادا کرنے کے بعد تین رکعت وتر کی نماز واجب (ضروری) ہے۔ وتر چھوڑ دینے سے بڑا گناہ ہوتا ہے۔ وتر کی دوسری رکعت میں صرف تشہد پڑھنے کے بعد تیسری رکعت کے لیے ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے کھڑے ہوجائیں۔

☆ ''بِسْمِ اللّٰهِ''، سورۃ الفاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد ''اَللّٰهُ اَكْبَرُ'' کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں کی لو تک اٹھا کر باندھ لیں، پھر دعائے قنوت پڑھیں اور باقی نماز مکمل کریں۔

### دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَ نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُؤْمِنُ بِكَ وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَ نُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَ نَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَ نَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ (۴)

ترجمہ: 'اے اللہ! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور ہم الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور ہم (تیری ہی عبادت کے لیے) جلد تیار ہوجاتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے''۔

## سبق ۹: مسنون نمازوں کا بیان

دن رات میں کل بارہ رکعت سنتِ مؤکدہ ہیں، جن کا اہتمام کرنا چاہیے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو بارہ رکعتیں پڑھنے کی پابندی کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں محل بناتے ہیں۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو رکعت ظہر کے بعد، دو رکعت مغرب کے بعد، دو رکعت عشاء کے بعد اور دو رکعت فجر سے پہلے۔''(۵)

☆ فجر کی دو رکعت سنت کی حدیث میں بہت تاکید آئی ہے، اسے کبھی نہ چھوڑیں۔

☆ ظہر سے پہلے چار رکعت سنّت رہ جائیں تو ان کو فرض کے بعد پڑھ لیں، بہتر یہ ہے کہ پہلے دو رکعت سنت پڑھ کر پھر چار رکعت سنت پڑھیں۔ (۶)

☆ سنت کی ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورت پڑھنا ضروری ہے۔

☆ عصر اور عشاء سے پہلے چار رکعت سنتِ غیر مؤکدہ ہیں۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: (۸) | آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

☆ چار رکعت سنت غیر مؤکدہ پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دوسری رکعت میں تشہد کے بعد درود شریف پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑے ہوں تو سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ اور اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بھی پڑھیں یہ افضل ہے۔(۷)

## نقشہ رکعاتِ نماز

| نماز | سنت | فرض | سنت | نفل | واجب | نفل | کل رکعات |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فجر | ۲-مؤکدہ | ۲ | - | - | - | - | ۴ |
| ظہر | ۴-مؤکدہ | ۴ | ۲-مؤکدہ | ۲ | - | - | ۱۲ |
| عصر | ۴-غیر مؤکدہ | ۴ | - | - | - | - | ۸ |
| مغرب | - | ۳ | ۲-مؤکدہ | ۲ | - | - | ۷ |
| عشاء | ۴-غیر مؤکدہ | ۴ | ۲-مؤکدہ | ۲ | ۳ وتر | ۲ | ۱۷ |
| جمعۃ المبارک | ۴-مؤکدہ | ۲ | ۴-مؤکدہ ۲-غیر مؤکدہ(۸) | ۲ | - | - | ۱۴ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:⑨ | نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست | |

مکتب تعلیم القرآن الکریم

# سبق: ۱۰ نماز کے فرائض

📖 نماز میں تیرہ (۱۳) فرائض ہیں: جس میں سے باہر کے سات اور اندر کے چھ ہیں۔

☆ نماز سے پہلے چند چیزوں کا پورا کرنا ضروری ہے جن کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ان کو "نماز کی شرائط" کہا جاتا ہے۔ اسی طرح نماز کے دوران چند چیزیں ایسی ہیں جن کو پورا کیے بغیر نماز نہیں ہوتی، ان کو "نماز کے ارکان" کہا جاتا ہے۔

## نماز کی شرائط

📖 نماز کی سات شرائط یہ ہیں:

📖 ۱ جسم کا پاک ہونا۔ 📖 ۲ لباس کا پاک ہونا۔

📖 ۳ ستر کا چھپانا۔ 📖 ۴ جگہ کا پاک ہونا۔

📖 ۵ قبلہ رُخ ہونا۔ 📖 ۶ نماز کا وقت ہونا۔

📖 ۷ نیت کرنا (یعنی دل میں اس بات کا ارادہ کرنا کہ میں فلاں نماز پڑھ رہا ہوں)۔

## نماز کے ارکان

📖 نماز کے چھ ارکان یہ ہیں:

📖 ۱ تکبیر تحریمہ (یعنی نماز شروع کرتے وقت "اَللّٰهُ اَكْبَرُ" کہنا)۔

📖 ۲ قیام (یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔ 📖 ۳ قرأت (یعنی قرآن شریف پڑھنا)۔

📖 ۴ رکوع کرنا۔ 📖 ۵ دونوں سجدے کرنا۔

📖 ۶ آخری قعدہ میں "تَشَهُّدْ" کی مقدار بیٹھنا (یعنی آخری رکعت میں سلام پھیرنے سے پہلے اتنی دیر بیٹھنا جتنی دیر میں پوری "تَشَهُّدْ" پڑھی جا سکے)۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ۱۰ | دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"جس نے میری امت کے لیے چالیس (۴۰) احادیث ان کے دینی امور سے متعلق یاد کیں، اللہ تعالیٰ اس کو فقیہ اٹھائیں گے اور میں اس کے لیے قیامت کے دن سفارشی اور گواہ ہوں گا۔"[۱]

## گزشتہ سال کی دہرائی

۱

## سبق :۱ بھائی چارگی

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْہِ وَسَلَّمَ:

"اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ"۔[۲]

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔"

**ہدایت برائے اساتذہ/معلمات**

اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال کی احادیث بھی یاد کرانی ہیں تاکہ طلبا/طالبات نصاب مکمل ہونے تک چالیس (۴۰) احادیث اول سے آخر تک یاد کرلیں۔

❷

## سلام پھیلانا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَفْشُوا السَّلَامَ''۔ (۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''سلام کو عام کرو۔''

❸

## غصے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا تَغْضَبْ''۔ (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''غصہ مت کیا کرو۔''

❹

## صحیح رکوع وسجدہ

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''اَتِمُّوا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ''۔ (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رکوع اور سجدے کو پورا پورا ادا کرو۔''

❺

## کھانے کا اہم ادب

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: ''لَا آكُلُ مُتَّكِئًا''۔ (۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میں ٹیک لگا کر نہیں کھاتا۔''

۶

## صلہ رحمی کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''صِلُوا الْاَرْحَامَ''۔ (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''رشتہ داروں کے ساتھ تعلق جوڑے رکھو۔''

۷

## مدد صرف اللہ تعالیٰ سے مانگنا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِذَا اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ''۔ (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جب تم مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کرو۔''

۸

## ظلم کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: ''اِتَّقُوا الظُّلْمَ''۔ (۹)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''ظلم کرنے سے بچو۔''

| سبق: ① | پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

مکتب تعلیم القرآن الکریم

# اس سال کے اسباق

## سبق:۲

۹

## ختمِ نبوت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ"۔ (۱۰)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔"

۱۰

## قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"خَيْرُكُمْ مَّنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ"۔ (۱۱)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور اس کو سکھائے۔"

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق:② | دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست |

## سبق:۳

⓫

# کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا تَبُلْ قَآئِمًا''۔ (۱۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کھڑے ہوکر پیشاب نہ کیا کرو۔''

⓬

# وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُقْبَلُ صَلٰوۃٌ بِغَیْرِ طُھُوْرٍ''۔ (۱۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔''

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:③ تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

سبق: ۴

۱۳

# کنجوسی کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''اِتَّقُوا الشُّحَّ''۔ (۱۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''کنجوسی سے بچو۔''

۱۴

# چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:

''لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ قَتَّاتٌ''۔ (۱۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔''

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ۴ | چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

۱۵

## سبق:۵ زبان کی حفاظت

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''اَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ''۔ (۱۶)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔''

۱۶

## ستر چھپانے کا حکم

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

''لَا تُبْرِزْ فَخِذَكَ''۔ (۱۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اپنی ران کو کھلا نہ رکھو۔''

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق:۵ پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون اذکار

اذکار: جن کلمات سے اللہ تعالیٰ کو یاد کیا جاتا ہے ان کو ''اذکار'' کہتے ہیں۔

## گزشتہ سال کی دہرائی

## سبق:٦

۱

### اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے کہیں

''اَللّٰهُ اَكْبَرُ۔'' (۱)

ترجمہ: ''اللہ سب سے بڑا ہے۔''

۲

### نیچے اترتے ہوئے کہیں

''سُبْحَانَ اللّٰهِ۔'' (۲)

ترجمہ: ''اللہ کی ذات پاک ہے۔''

۳

### کوئی چیز اچھی لگے تو کہیں

''مَاشَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔'' (۳)

ترجمہ: ''جو اللہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر کسی میں کوئی طاقت نہیں۔''

ہدایت برائے محترم معلم/معلمہ
اس سال کے نصاب میں گزشتہ سال میں یاد کیے ہوئے مسنون اذکار اور مسنون دعاؤں کی دہرائی کرائیں تاکہ طلبا/ طالبات کو یہ یاد رہیں۔

۴

## جب کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں

''اِنْ شَآءَ اللّٰهُ۔''(۴)

ترجمہ: ''اگر اللہ نے چاہا۔''

۵

## کسی کے مرنے کی خبر یا کوئی تکلیف پہنچے یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہیں

''اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ۔''(۵)

ترجمہ: ''ہم سب اللہ ہی کے ہیں اور ہم کو اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔''

۶

## کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو یہ کہیں

''جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا۔''(۶)

ترجمہ: ''اللہ آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے۔''

# مسنون دعائیں

مسنون دعائیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ''مسنون دعائیں'' کہتے ہیں۔

**①**

## کھانے سے پہلے کی دعا

''بِسْمِ اللّٰهِ وَبَرَكَةِ اللّٰهِ''۔ (۷)

☆ ترجمہ: ''میں اللہ کے نام اور اللہ کی برکت کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں)۔''

**②**

## کھانے کے شروع میں بِسْمِ اللّٰهِ پڑھنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں

''بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ''۔ (۸)

☆ ترجمہ: ''(میں کھانے کے) شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر (کھاتا ہوں)۔''

**③**

## کھانے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ''۔ (۹)

☆ ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا، پلایا اور مسلمان بنایا۔''

ہدایات برائے معلم/معلمہ

دعاؤں کا ترجمہ مذکر کے اعتبار سے کیا گیا ہے، پڑھنے والی اگر طالبات ہوں تو ترجمہ مؤنث کا لحاظ رکھتے ہوئے کرائیں، مثلاً: ''میں کھانا شروع کرتی ہوں۔''

۴

## دودھ پینے کے بعد کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ''۔ (۱۰)

ترجمہ: ''اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں اس سے زیادہ عطا فرما۔''

۵

## سوتے وقت کی دعا

''اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰى''۔ (۱۱)

ترجمہ: ''اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔''

۶

## سوکر اٹھنے کے بعد کی دعا

''اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ''۔ (۱۲)

ترجمہ: ''تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔''

۷

## علم میں اضافے کی دعا

''رَبِّ زِدْنِىْ عِلْمًا''۔ (۱۳)

ترجمہ: ''اے میرے رب! میرے علم میں اضافہ فرما۔''

٨
## وضو کے درمیان کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ"۔ (١٤)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرما دیجیے۔"

٩
## وضو کے بعد کی دعا

"اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ"۔ (١٥)

☆ ترجمہ: "میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔"

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق: ٦ | چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |

سبق: ۷

# اس سال کے اسباق

۱۰

## مسجد میں داخل ہونے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ''۔ (۱۶)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔''

۱۱

## مسجد سے نکلنے کی دعا

''اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ''۔ (۱۷)

☆ ترجمہ: ''اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔''

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق: ۷ ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

سبق: ۸

۱۲

# گھر میں داخل ہونے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا"۔ (۱۸)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! میں آپ سے (گھر کے) اندر داخل ہونے اور (گھر سے) باہر نکلنے کی بھلائی مانگتا ہوں، اللہ کے نام کے ساتھ ہم اندر داخل ہوئے، اور اللہ کے نام کے ساتھ ہم باہر نکلے، اور اللہ پر ہم نے بھروسہ کیا جو ہمارا رب ہے۔"

۱۳

# گھر سے نکلنے کی دعا

"بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ"۔ (۱۹)

☆ ترجمہ: "اللہ کے نام کے ساتھ (میں نکلا)، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے بچنے اور نیکی پر چلنے کی طاقت صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے۔"

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق: ۸ | آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

سبق:۹

۱۴

## بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَآئِثِ"۔ (۲۰)

ترجمہ: "اے اللہ! میں ناپاک جنوں (مذکر و مؤنث) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔"

۱۵

## بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیۤ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ"۔ (۲۱)

ترجمہ: "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخشی۔"

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:۹ | نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# سبق: ۱۰ صبح اور شام کی تین مسنون دعائیں

۱

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

"رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِيًّا"۔ (۲۲)

☆ ترجمہ: "میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔"

۲

صبح وشام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

"بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَايَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ"۔ (۲۳)

☆ ترجمہ: "شروع اُس اللہ کے نام سے جس کے نام کی برکت سے آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سننے والا اچھی طرح جاننے والا ہے۔"

۳

صبح وشام سات مرتبہ یہ دعا مانگیں:

"اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ"۔ (۲۴)

☆ ترجمہ: "اے اللہ! مجھے جہنم سے بچا لیجیے۔"

| سبق: ⑩ | دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سیرت

سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو "سیرت" کہتے ہیں۔

## سبق:۱ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نام

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چند نام یہ ہیں:[1]

| | اسماء النبی | ترجمہ |
|---|---|---|
| ۱ | مُحَمَّدٌ | قابل تعریف |
| ۲ | اَحْمَدُ | سب سے زیادہ تعریف کرنے والے |
| ۳ | ماحِیُ | اللہ کے حکم سے کفر کو مٹانے والے |
| ۴ | عَاقِبٌ | آخری نبی |
| ۵ | رَؤُفٌ | مہربان |
| ۶ | رَحِیْمٌ | رحم کرنے والے |
| ۷ | نَبِیُّ الرَّحْمَةِ | رحمت کے نبی |
| ۸ | نَبِیُّ التَّوْبَةِ | توبہ کے نبی |
| ۹ | مُبَشِّرٌ | خوش خبری دینے والے |
| ۱۰ | نَذِیْرٌ | خبردار کرنے والے |

# ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وطن عرب کا مشہور شہر مکہ مکرمہ ہے۔

☆ مکہ مکرمہ دنیا کا سب سے پرانا اور مقدس شہر ہے۔ اس کے بہت سے نام ہیں۔

📖 اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں مکہ مکرمہ کے پانچ نام ذکر فرمائے ہیں:

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ① مَكَّةَ (۲) | ② بَكَّةَ (۳) | ③ أُمُّ الْقُرٰى (۴) | ④ قَرْيَةَ (۵) | ⑤ اَلْبَلَدُ (۶) |

☆ اللہ تعالیٰ نے اس شہر کو امن والا بنایا ہے، اس کی ہر چیز کو امن وامان حاصل ہے۔

☆ اسی شہر میں اللہ تعالیٰ کا گھر ہے جسے "خانۂ کعبہ" کہتے ہیں۔

☆ پوری دنیا کے مسلمان خانۂ کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھتے ہیں۔

## سبق: ۲ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حسنِ تدبیر کا ایک واقعہ

☆ ایک مرتبہ مکہ والوں نے خانہ کعبہ نئے سرے سے تعمیر کرنے کا ارادہ کیا۔

☆ خانہ کعبہ کی تعمیر کو ہر شخص اپنی سعادت سمجھتا تھا۔ چناں چہ سب نے مل کر خانہ کعبہ کی تعمیر میں حصہ لیا، جب "حجرِ اَسوَد" کو خانہ کعبہ میں لگانے کا وقت آیا تو سخت اختلاف پیدا ہوا۔

📖 حجرِ اَسوَد جنت کا ایک پتھر ہے جو خانہ کعبہ کی دیوار میں لگا ہوا ہے۔

☆ ہر قبیلے اور ہر شخص کی خواہش تھی کہ وہ خانہ کعبہ میں "حجرِ اَسوَد" کو لگانے کی سعادت حاصل کرے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق: ① پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

☆ یہ اختلاف اتنا بڑھ گیا کہ لڑائی کی نوبت آ گئی۔ قریب تھا کہ تلواریں چل جاتیں، لیکن قوم کے کچھ سمجھ دار لوگوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ''جو شخص کل صبح سب سے پہلے مسجد حرام میں داخل ہوگا وہ اس جھگڑے کا فیصلہ کرے گا۔''

☆ اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ اگلے دن سب سے پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم مسجد حرام میں داخل ہوئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر سب بول اٹھے ''صادق آ گئے، امین آ گئے ہم ان کے فیصلے پر راضی رہیں گے۔''

☆ اس موقعے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ''حجرِ اَسْوَد'' کو ایک چادر پر رکھ دیا اور پھر فرمایا:

☆ ''ہر قبیلے کا ایک آدمی چادر کا ایک کونہ پکڑ لے۔''

☆ سب نے اس کو بہت پسند کیا۔ چناں چہ اسی طرح کیا گیا۔ وہ لوگ اس چادر کو اٹھا کر اس جگہ تک لے آئے جہاں ''حجرِ اَسْوَد'' لگانا تھا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے ''حجرِ اَسْوَد'' کو اس جگہ لگا دیا۔

☆ اس طرح آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی حسن تدبیر سے آپس کی جنگ کا خطرہ ٹل گیا۔

**ہدایات برائے محترم معلّم/معلّمہ**

طلبا/طالبات کو اس واقعے سے وقت پر آنا، پہلے آنے کے فضائل، مدرسہ میں پہلے پہنچنا، جھگڑوں سے بچنا اور صادق و امین کی صفات اپنے اندر پیدا کرنے کی ترغیب دیں۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق: ۳ | دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست |

# سبق: ۳۰ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شادی

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سب سے پہلی شادی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہ سے ہوئی۔

☆ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے ایک شریف خاندان کی بہت نیک خاتون تھیں۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور امانت داری کو دیکھ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نکاح کا پیغام بھیجا۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پیغام کو قبول فرمالیا۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر اس وقت پچیس سال تھی۔ جب کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

## ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بیٹے تھے:

۱ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ ۲ حضرت قاسم رضی اللہ عنہ ۳ حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ۔

📖 ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں:

۱ حضرت زینب رضی اللہ عنہا ۲ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا

۳ حضرت ام کلثوم رضی اللہ عنہا ۴ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا۔

## نُبُوَّت

☆ مکہ کے قریب ایک پہاڑ ہے جس میں ''حِرَا'' نام کا ایک غار ہے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نبوت ملنے سے پہلے غارِ حرا میں کئی کئی دن تک عبادت اور دعا کیا کرتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک دن غارِ حرا میں تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ''سُوْرَۃُ الْعَلَق'' کی ابتدائی پانچ آیتیں پڑھائیں۔

☆ اس واقعے کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گھبراہٹ اور بے چینی ہونے لگی۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بے چین ہو کر گھر تشریف لے گئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تسلی دی اور اپنے چچا زاد بھائی ''ورقہ بن نوفل'' کے پاس لے گئیں جو تورات و انجیل کے بڑے عالم تھے۔

☆ ورقہ بن نوفل نے سارا قصہ سن کر کہا: ''یہ وہی فرشتہ ہے جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آیا کرتا تھا'' اور انھوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی ہونے کی مبارک باد دی۔

## تبلیغِ اسلام کا آغاز

☆ مکہ مکرمہ والے کافر تھے، بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد شروع شروع میں لوگوں کو ایک ایک کر کے توحید و رسالت اور اسلام کی دعوت دی اس طرح تبلیغِ اسلام کا آغاز ہوا۔

- مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔
- عورتوں میں سب سے پہلے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسلام قبول کیا۔
- بچوں میں سب سے پہلے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔

| سبق: (۴) | تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم / معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۴ اسلام کی دعوت

- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تین سال تک چھپ چھپ کر لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے رہے۔
- ان تین سالوں میں تقریباً چالیس (۴۰) لوگوں نے اسلام قبول کیا۔
- اس کے بعد اللہ تعالیٰ کا حکم ہوا کہ اب کھلم کھلا اسلام کی دعوت دیں۔
- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے قریب صفا پہاڑی پر چڑھ کر قریش کے تمام قبیلوں کو آواز دی اور سب کو جمع کر کے اللہ تعالیٰ کا یہ پیغام ان کو سنایا:
- ”اے لوگو! کلمہ ”لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ“ پڑھ لو، کام یاب ہو جاؤ گے۔“
- ☆ اس طرح ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اپنی نبوت کا کھلم کھلا اعلان فرما دیا۔

## ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کفار کا ردّ عمل

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جب اسلام کی کھلم کھلا دعوت دینا شروع کی تو مکہ مکرمہ کے کافروں کو بہت برا لگا اور وہ آپ کے دشمن ہو گئے۔
- ☆ سب کافر جمع ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا ابو طالب کے پاس آئے اور ان سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شکایت کی۔
- ☆ ابو طالب نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرنے کے بجائے حمایت کا اعلان کر دیا اور کہا:
- ☆ ”جب تک میں زندہ رہوں گا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو کوئی کچھ نہیں کہہ سکتا۔“

☆ ابوطالب سے مایوس ہو کر کافروں نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑنا شروع کر دیے۔

☆ کفار مسلمانوں کو ستاتے تھے......

☆ ان کے راستے میں کانٹے بچھاتے تھے......

☆ پتھروں سے مارتے تھے......

☆ رسی سے باندھ کر پتھریلی زمین پر کھینچتے تھے......

☆ گرم گرم ریت پر لٹا کر سینے پر پتھر رکھ دیتے تھے......اور طرح طرح کی تکلیفیں دیتے تھے۔

☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم تکلیفیں برداشت کرتے تھے اور دین پر جمے رہتے تھے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:۴ چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

# اخلاق وآداب

اخلاق: ایک انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں، (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بُری عادتوں سے پاک وصاف ہونا چاہیے، (جھوٹ، غیبت وغیرہ) ان کو "اخلاق" کہتے ہیں۔

آداب: اسلام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو "آداب" کہتے ہیں۔

## سبق:۵ تلاوت کے آداب

☆ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوگی۔

- قرآن کریم ہمیشہ وضو کرکے پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم پاک اور صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔
- قرآن کریم کو رحل یا تپائی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔
- تلاوت شروع کرنے سے پہلے "اَعُوْذُ بِاللّٰہِ" اور "بِسْمِ اللّٰہِ" پڑھنی چاہیے۔
- قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کرکے قرآن کریم بند کرکے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔

☆ ضرورت پوری کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو پھر سے تَعَوُّذْ پڑھنی چاہیے۔

☆ اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نماز پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم بلند آواز سے پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بلند مرتبہ کلام ہے۔

☆ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سننا چاہیے۔

📖 جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم پڑھنے کے بعد جزدان میں لپیٹ کر رکھیں تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔

☆ قرآن کریم اونچی جگہ پر رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہو۔

## سبق:٦ مسجد کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔(١)

☆ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اس کا ادب واحترام کرنا اور اسے صاف ستھرا رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازمی ہے۔(٢)

☆ اپنے چپل جوتے مسجد سے باہر جھاڑ کر سلیقے سے جوڑ کر رکھیں۔

📖 جب مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں داخل کریں۔(٣)

📖 ”بِسۡمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِ اللّٰهِ“ پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔(٤)

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:۵ | پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

- مسجد میں داخل ہوتے وقت اعتکاف کی نیت کریں۔[۵]
- اگلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر نہ جائیں۔[۶]
- ☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نفل ''تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ'' پڑھیں۔[۷]
- ☆ نماز ختم ہونے کے بعد فوراً ہی اپنی جگہ سے نہ اٹھیں بل کہ تھوڑی دیر ذکر و اذکار میں مشغول رہیں۔
- ☆ جماعت ختم ہوتے ہی فوراً سنتوں کی نیت نہ باندھیں تا کہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔
- ☆ سنت و نوافل وغیرہ مسجد کے دروازوں کے سامنے اور راستے میں نہ پڑھیں بل کہ ایک طرف ہو کر پڑھیں۔
- نماز پڑھنے والے کے سامنے سے ہرگز نہ گزریں، کیوں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔[۸]
- مسجد میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا منع ہے۔
- ☆ مسجد میں گم شدہ چیزوں کا اعلان کرنا بھی منع ہے۔[۹]
- ☆ مسجد میں کھیل کود اور بھاگ دوڑ نہ کریں۔
- پیاز، لہسن یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔[۱۰]
- مسجد سے نکلتے وقت پہلے الٹا پاؤں باہر رکھیں۔[۱۱]
- ''بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ'' پڑھ کر مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھیں۔[۱۲]
- ☆ نماز پڑھ لینے کے بعد مسجد میں اور گھر جاتے ہوئے بھی شور نہ مچائیں بل کہ اطمینان اور سکون سے جائیں۔

| سبق: ۶ | چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

مکتب تعلیم القرآن الکریم

# سبق: ۷ گھر کے آداب

- کھنکھار کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔ (۱)
- پہلے سیدھا پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۲)
- گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ (۳)
- گھر والوں کو سلام کریں۔ (۴)
- ☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلتے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔
- ☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں اُن کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔
- ☆ بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں، آپس میں لڑائی جھگڑا نہ کریں۔
- ☆ پڑوسیوں کا خیال رکھیں، انھیں کسی قسم کی تکلیف نہ پہنچائیں۔
- ☆ گھر کے کاموں میں حصہ لیں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔
- ☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔
- گھر والوں کو سلام کر کے باہر نکلیں۔ (۵)
- گھر سے نکلتے ہوئے پہلے الٹا پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔
- گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔ (۶)

| سبق: ۷ | ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۸ چھینک اور جمائی کے آداب

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اللہ تعالیٰ چھینک کو پسند کرتے ہیں اور جمائی کو پسند نہیں کرتے کیوں کہ جمائی شیطان کی طرف سے ہے۔''[۱]

📖 چھینک آنے پر ہاتھ یا کپڑے سے چہرہ کو ڈھانکیں۔[۲]

📖 چھینک کی آواز دبالیں۔[۳]

📖 چھینک آنے پر ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' کہیں۔[۴]

📖 سننے والے ''یَرْحَمُكَ اللّٰہُ'' کہہ کر چھینکنے والے کو دعا دیں۔[۵]

📖 چھینکنے والا جواب میں یہ دعا دے ''یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ''۔[۶]

☆ اگر کسی کو زکام کی وجہ سے بار بار چھینک آئے تو ہر مرتبہ ''یَرْحَمُكَ اللّٰہُ'' کہنا ضروری نہیں۔[۷]

📖 جہاں تک ہو سکے جمائی روکنے کی کوشش کریں۔[۸]

📖 جب جمائی آئے تو اپنا ہاتھ منہ پر رکھیں۔[۹]

📖 جمائی لیتے وقت آواز نہ نکالیں کیوں کہ شیطان اس سے ہنستا ہے۔[۱۰]

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ⑧ | آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

# سبق:۹ شکر

☆ ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

☆ شکر کا ایک طریقہ یہ ہے کہ ہر نعمت پر "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہا جائے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بہترین دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ہے۔"(۱)

اس کا معنی یہ ہیں کہ: "تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ہیں۔"

☆ اللہ تعالیٰ اس دعا کے پڑھنے والے سے بہت خوش ہوتے ہیں۔

☆ جب بھی کوئی خوشی یا فائدے کی بات ہو تو "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" ضرور کہا کریں۔ مثلاً:

☆ کوئی پوچھے کہ ناشتہ کرلیا...... تو کہیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! کرلیا۔"

☆ سبق یاد کرلیا...... تو کہیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں نے سبق یاد کرلیا۔"

☆ امتحان میں پاس ہو گئے تو کہیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! میں اچھے نمبروں سے کامیاب ہو گیا ہوں۔"

☆ آپ کی طبیعت کیسی ہے؟ تو "ٹھیک ہے" کے بجائے یوں کہیں: "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! ٹھیک ہے۔"

☆ غور کریں کہ آپ دن میں کتنی مرتبہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ" کہہ کر اللہ تعالیٰ کو خوش کر سکتے ہیں۔

☆ اس سے آپ کی نیکیاں بھی بڑھتی چلی جائیں گی۔ لہٰذا اس دعا کو زندگی بھر یاد رکھیں۔

| سبق:⑨ | نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

# سبق: ۱۰ بڑوں کی عزت

☆ اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمر والوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سے بڑی عمر والوں کی عزت کریں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''اَلْبَرَکَۃُ مَعَ اَکَابِرِکُمْ۔''(۱)

**ترجمہ:** ''برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔''

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

''وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے بڑوں کی عزت نہ کرے۔''(۲)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ اگر کسی وفد میں سے کوئی چھوٹی عمر کا شخص بڑوں سے پہلے بولنا شروع کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو تاکید فرماتے کہ ''بڑے کو پہلے بولنے دو۔''(۳)

☆ ہمیں بھی اپنے بڑوں کی عزت اور ان کا ادب و احترام کرنا چاہیے۔

چند آداب یہ ہیں:

۱ بڑوں کو سلام کرنا۔

۲ بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھنا۔

۳ بڑوں کی بات ماننا اور ان سے بدتمیزی نہ کرنا۔

۴ بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کرنا۔

| سبق: ۱۰ | دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

سبق:۱ 

# ﴿عربی زبان﴾

عربی: عربوں کی زبان کو "عربی" کہتے ہیں۔

## اَلْاَعْدَادُ گنتی

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاحِدٌ وَّعِشْرُوْنَ | اکیس | اِثْنَانِ وَعِشْرُوْنَ | بائیس |
| ثَلَاثَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | تیئیس | اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | چوبیس |
| خَمْسَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | پچیس | سِتَّةٌ وَّعِشْرُوْنَ | چھبیس |
| سَبْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | ستائیس | ثَمَانِيَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | اٹھائیس |
| تِسْعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ | انتیس | ثَلَاثُوْنَ | تیس |

**ہدایت برائے محترم معلّم/معلّمہ**

1. پہلے چار دنوں میں ایک سے بیس تک گنتی کی دہرائی کرائیں اور باقی چھ دنوں میں یہ سبق پڑھائیں۔
2. عربی کے تمام اسباق طلبا/طالبات کو ترجمہ کے ساتھ زبانی یاد کرائیں۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق:① | پہلے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

## سبق: ۲

# اَلْاَعْدَادُ گنتی

| | | | |
|---|---|---|---|
| وَاحِدٌ وَّثَلَاثُوْنَ | اکتیس | اِثْنَانِ وَثَلَاثُوْنَ | بتیس |
| ثَلَاثَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | تینتیس | اَرْبَعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | چونتیس |
| خَمْسَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | پینتیس | سِتَّةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | چھتیس |
| سَبْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | سینتیس | ثَمَانِيَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | اڑتیس |
| تِسْعَةٌ وَّثَلَاثُوْنَ | انتالیس | اَرْبَعُوْنَ | چالیس |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ② | دوسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست |

## سبق:۳ اَلْأَلْوَان مختلف رنگ

| | | | |
|---|---|---|---|
| أَبْيَضُ | سفید | أَزْرَقُ | نیلا |
| أَسْوَدُ | کالا | بَنَفْسَجِيٌّ | جامنی |
| أَحْمَرُ | لال | بُرْتَقَالِيٌّ | نارنگی (اورنج) |
| أَخْضَرُ | ہرا | وَرْدِيٌّ | گلابی |
| أَصْفَرُ | پیلا | ذَهَبِيٌّ | سنہرا |

## اَلْفَوَاكِهُ مختلف پھل

| | | | |
|---|---|---|---|
| تُفَّاحٌ | سیب | شُفَاطَةٌ | چیکو |
| مَانْجَةٌ | آم | بِطِّيخٌ | خربوزہ |
| رُمَّانٌ | انار | تَمْرٌ | کھجور |
| عِنَبٌ | انگور | زَيْتُوْنٌ | زیتون |
| مَوْزٌ | کیلا | جَوَّافَةٌ | امرود |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق:(۳) | تیسرے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |

## سبق: ۴ مَاكُوْلَاتٌ وَمَشْرُوْبَاتٌ کھانے پینے کی چیزیں

| | | | |
|---|---|---|---|
| مَاءٌ | پانی | بَيْضَةٌ | انڈا |
| عَصِيْرٌ | جوس | خَلٌّ | سرکہ |
| عَسَلٌ | شہد | طِحْنٌ | آٹا |
| أَرُزٌّ | چاول | خُبْزٌ | روٹی |
| إِدَامٌ | سالن | مِلْحٌ | نمک |
| لَحْمٌ | گوشت | سُكَّرٌ | چینی |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق: ④ | چوتھے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست |

# سبق:۵ مُوَاصِلَات پہنچنے کے ذرائع

| | | | |
|---|---|---|---|
| دَرَّاجَةٌ | سائیکل | حَافِلَةٌ | بس |
| دَرَّاجَةٌ نَارِيَّةٌ | موٹرسائیکل | قِطَارٌ | ریل |
| سَيَّارَةٌ | کار | طَائِرَةٌ | ہوائی جہاز |
| عَرَبَةٌ | رکشہ | سَفِينَةٌ | کشتی |
| سَيَّارَةُ أُجْرَةٍ | ٹیکسی | بَاخِرَةٌ | بحری جہاز |
| شَاحِنَةٌ | ٹرک | تَذْكِرَةٌ | ٹکٹ |
| تَاشِيرَةٌ | ویزا | جَوَازٌ | پاسپورٹ |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| سبق:۵ | پانچویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست |

# اردو زبان

اردو زبان: پاکستان کی قومی زبان کو "اردو" کہتے ہیں۔

## سبق ۶: تشدید (ّ)

ب + چ = بچ، چ + ہ = چہ = بچّہ

ا + چھ = اچھ، چھ + ا = چھا = اچھّا

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| کچّا | سچّا | پکّا | دھکّا | یکّہ | سقّہ | مکّہ |
| مُکّا | تُکّا | بِلّا | بَھدّا | جَدّہ | لَڈّو | بلّی |
| تِلّی | چھلّا | بَلّا | پِلّا | امّاں | ابّا | |
| اللّٰہ | محمّد صلی اللہ علیہ وسلم | جنّت | جہنّم | رزّاق | ستّار | |
| جبّار | غفّار | رسّی | مکّھی | چُھٹّی | مُٹّھی | |
| پتّھر | ستّر | ٹکّر | مکمّل | | | |

- اللہ تعالیٰ ایک ہے۔
- محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے نبی ہیں۔
- جنت اور جہنم اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔
- ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق: ⑥ | چھٹے مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |

# سبق: ۷ مشق کے جملے

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| کم سو | بس کر | رب سے ڈر | حج کو جا | ضد نہ کر |
| دل سے سن | سوتک گن | دِق نہ کر | پُل پر چل | دن کو آ |
| اب نہ رو | سب سے سچ کہہ | اس کو رکھ دے | اس کو پی لے | سِل کس کی ہے؟ |
| آم لا دو | حامد سے کہہ | نماز پڑھ لو | وضو کرو | سچ بولو |
| غصہ نہ کرو | سبق یاد کر | زور سے پڑھ | لکھ کر دے | مدرسہ جا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| راہ پر چل | دال لے لو | رات کو جلدی سو | صبح سویرے اٹھ |
| چار دن نہ جا | وقت پر کھا | دودھ پی لے | اللہ کو یاد کر |
| وہ رات کو رہا | دن کو چلا گیا | وہ ہم سے بڑا ہے | یہ کس کا کڑا ہے؟ |
| ناک صاف کر | پاک صاف رہ | ماں باپ کی بات مان | آج کا کام کل پر نہ ٹال |
| بڑوں کا ادب کر | دیکھ کر چل | کتاب سے دل لگا | پتا بتا دو |
| دوا لے لو | ہوا صاف ہے | پانی کس نے لیا؟ | تم نے کیا کہا؟ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق:۷ | ساتویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |

# سبق: ۸ ہفتہ، مہینے اور موسم

ہفتے میں سات دن ہوتے ہیں۔

① جمعہ ② ہفتہ ③ اتوار ④ پیر ⑤ منگل ⑥ بدھ ⑦ جمعرات

☆ ایک مہینے میں چار ہفتے ہوتے ہیں۔

☆ ایک مہینے میں تیس دن ہوتے ہیں۔

سال میں بارہ مہینے ہوتے ہیں۔

① جنوری ② فروری ③ مارچ ④ اپریل ⑤ مئی ⑥ جون
⑦ جولائی ⑧ اگست ⑨ ستمبر ⑩ اکتوبر ⑪ نومبر ⑫ دسمبر۔

☆ سال کا پہلا مہینہ جنوری ہے۔ سال کا آخری مہینہ دسمبر ہے۔

سال میں چار موسم ہوتے ہیں۔

① سردی، ② گرمی، ③ خزاں، ④ بہار۔

☆ چار مہینے سردی کے ہوتے ہیں۔ چار مہینے گرمی کے ہوتے ہیں۔

☆ دو مہینے بہار کے ہوتے ہیں۔ دو مہینے خزاں کے ہوتے ہیں۔

| سبق: ⑧ | آٹھویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلّم/معلّمہ | | دستخط سرپرست | |
|---|---|---|---|---|---|

## سبق: ۹ ﴿اسلامی معلومات﴾

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتوں کو "اسلامی معلومات" کہتے ہیں۔

☆ سوال: تمہارا مذہب کیا ہے؟

جواب: ہمارا مذہب اسلام ہے۔

☆ سوال: اسلام کیا سکھاتا ہے؟

جواب: اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایک ہے، وہی عبادت کے لائق ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

☆ سوال: اسلام کا کلمہ کیا ہے؟

جواب: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

☆ سوال: اللہ تعالیٰ نے پوری کائنات کو کیسے پیدا کیا؟

جواب: اپنی قدرت اور حکم سے۔

☆ سوال: روزی کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال: دعا کون سنتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

☆ سوال: زندگی اور موت کون دیتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| سبق: ۹ نویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست |

## سبق: ۱۰

☆ سوال: ہم اپنا سر کس کے سامنے جھکاتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے سامنے۔

☆ سوال: اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟

جواب: توحید، رسالت اور آخرت۔

☆ سوال: توحید کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا۔

☆ سوال: رسالت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ کا آخری رسول ماننا۔

☆ سوال: آخرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: مرنے کے بعد جو زندگی شروع ہوتی ہے اس کو "آخرت" کہتے ہیں۔

☆ سوال: قیامت کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس دن تمام انسان مرجائیں گے، یہ زمین و آسمان اور پوری کائنات تباہ و برباد ہو جائے گی، اس کو "قیامت" کہتے ہیں۔

☆ سوال: کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟

جواب: جی ہاں! مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے۔

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| سبق: ۱۰ | دسویں مہینے میں دس دن پڑھائیں | دستخط معلم/معلمہ | | دستخط سرپرست | |

# بیان

بیان : دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو "بیان" کہتے ہیں۔

## ایمان کی محنت

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ..... اَمَّا بَعْدُ !

اللہ تعالیٰ کا بڑا فضل وکرم ہے کہ اُس نے ہم سب کو ایمان کی نعمت سے نوازا۔

یہ بہت بڑی نعمت ہے، دنیا میں اس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہے۔

پوری دنیا کا وجود ایمان والوں کی برکت سے ہے۔ جس دن زمین پر کوئی ایمان والا یعنی اللہ تعالیٰ کا نام لینے والا نہیں رہے گا، اس دن اللہ تعالیٰ پوری دنیا کو ختم کر دیں گے۔

ایمان سیکھنے کی چیز ہے۔ جب ہم ایمان سیکھ لیں گے اور ایمان کی حقیقت دل میں اُتر جائے گی تو دین کا ہر عمل آسان ہو جائے گا اگر ایمان کمزور ہوا تو دین کا ہر عمل مشکل معلوم ہوگا۔

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین فرماتے تھے:

ہم نے پہلے ایمان سیکھا پھر قرآن سیکھا۔[1]

ایمان سیکھنے کے لیے جان و مال کی قربانی دینا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو ایمان سیکھنے کی محنت کے لیے قبول فرمائے۔ (آمین)

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ -

# نماز

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِهِ الۡکَرِیۡمِ.....اَمَّا بَعۡدُ!

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے۔تمام عبادتوں میں سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے۔نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔

جب نمازی سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ کے بہت زیادہ قریب ہوجاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں کئی جگہ نماز کو قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔

نماز اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے پاس بلاکر نماز کا حکم دیا۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آخری وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

''میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔''[۲]

اللہ تعالیٰ نے ہر مسلمان پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کی ہیں۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ان کا خوب اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچ وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

وَاٰخِرُ دَعۡوَانَا اَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ۔

# دُعا

دُعا: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو "دُعا" کہتے ہیں۔

1. رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔ (۳)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے رب! تو نے ہمیں جو ہدایت عطا فرمائی ہے اس کے بعد ہمارے دلوں میں ٹیڑھ پیدا نہ ہونے دے اور خاص اپنے پاس سے ہمیں رحمت عطا فرما۔ بے شک تیری اور صرف تیری ذات وہ ہے جو بے انتہا بخشش کی خوگر ہے۔"

2. رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ۔ (۴)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہم اپنی جانوں پر ظلم کر گزرے ہیں اور اگر آپ نے ہمیں معاف نہ فرمایا اور ہم پر رحم نہ کیا تو یقینا ہم نامراد لوگوں میں شامل ہو جائیں گے۔"

3. رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ۔ (۵)

☆ ترجمہ: "اے ہمارے پروردگار! ہماری خاطر ہمارے گناہ بخش دیجیے، ہماری برائیوں کو ہم سے مٹا دیجیے اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر کے اپنے پاس بلائیے۔"

## پہلے مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْفَلَقِ'' سنائیں۔ |
| ایمانیات | ''کلمۂ تمجید'' سنائیں۔ ''کلمۂ توحید'' سنائیں۔ |
| احادیث | ''صحیح رکوع وسجدہ'' سے متعلق حدیث سنائیں۔<br>''بھائی چارگی'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ |
| سیرت | حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی پانچ نام بتائیں۔<br>''مکہ مکرمہ'' کے پانچ نام بتائیں۔ |
| اخلاق وآداب | قرآن کریم کی تلاوت کے کوئی چار آداب بتائیں۔ |
| عربی | اکیس سے تیس تک گنتی سنائیں۔ |

## دوسرے مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ اللَّھَبِ'' سنائیں۔ |
| ایمانیات | اسمائے حسنیٰ ''اَلْجَبَّارُ'' سے ''اَلْقَابِضُ'' تک سنائیں۔ |
| احادیث | ''ختم نبوت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔<br>''قرآن کریم پڑھنے اور پڑھانے کی فضیلت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ |
| سیرت | حجر اسود کون سا پتھر ہے؟ |
| عربی | اکتیس سے چالیس تک گنتی سنائیں۔ |

## تیسرے مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ النَّصْرِ'' سنائیں۔ |
| ایمانیات | اسمائے حسنیٰ ''اَلْبَاسِطُ'' سے ''اَلْحَسِیْبُ'' تک سنائیں۔<br>''اَلْخَبِیْرُ'' کا کیا معنیٰ ہے؟ |
| احادیث | ''کھڑے ہوکر پیشاب کرنے کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔<br>''وضو کی اہمیت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ |
| سیرت | ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنے بیٹے اور کتنی بیٹیاں تھیں؟ ان کے نام بتائیں۔<br>سب سے پہلے کن لوگوں نے اسلام قبول کیا؟ |
| عربی | ''اَحْمَرُ'' اور ''اَزْرَق'' کا ترجمہ کریں؟<br>جامنی، لال رنگ کی عربی بتائیں۔ |

## چوتھے مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْکَافِرُوْنَ'' سنائیں۔ |
| ایمانیات | چار بڑے فرشتوں کے نام بتائیں۔<br>چار آسمانی کتابیں کون سی ہیں اور کن پر نازل ہوئیں؟ |
| احادیث | ''چغل خوری کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔<br>''کنجوسی کی ممانعت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ |
| سیرت | ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کتنے سال تک خفیہ طور پر اسلام کی دعوت دی اور اس عرصے میں کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟ |
| عربی | ''عَسَلٌ'' اور ''خُبْزٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟ |

## پانچویں مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْکَوْثَرِ''سنائیں۔ |
| ایمانیات | اسلام کے بنیادی پانچ ارکان بتائیں۔ |
| احادیث | ''زبان کی حفاظت'' سے متعلق حدیث سنائیں۔<br>''ستر چھپانے کے حکم'' سے متعلق حدیث سنائیں۔ |
| اخلاق وآداب | قرآن کریم کی تلاوت کے کوئی چار آداب سنائیں۔ |
| عربی | ''طَائِرَۃٌ'' اور ''تَذْکِرَۃٌ'' کے کیا معنیٰ ہیں؟ |

## چھٹے مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ''سنائیں۔ |
| عبادات | ''وضو کے فرائض'' سنائیں۔<br>کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ |
| دعائیں | کھانے کے بعد کی دعا اور سو کر اٹھنے کے بعد کی دعا سنائیں۔ |
| اخلاق وآداب | مسجد کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔ |
| اردو | یہ کلمات پڑھ کر سنائیں: سچا، پکا، جنت اور جہنم اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہے۔ |

# ساتویں مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ قُرَیْشٍ'' سنائیں۔ |
| عبادات | اذان سنائیں۔<br>اقامت سنائیں۔ |
| احادیث | مسجد میں داخل ہونے کی دعا سنائیں اور مسجد سے باہر نکلنے کی دعا سنائیں۔ |
| اخلاق و آداب | گھر کے کوئی پانچ آداب سنائیں۔ |
| اردو | یہ جملے پڑھ کر سنائیں: دل سے سن، نماز پڑھو، آج کا کام کل پر نہ ٹال۔ |

# آٹھویں مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظِ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْفِیْلِ'' سنائیں۔ |
| عبادات | دعائے قنوت سنائیں۔ |
| مسنون دعائیں | گھر میں داخل ہونے کی دعا سنائیں۔ گھر سے نکلنے کی دعا سنائیں۔ |
| اخلاق و آداب | چھینکنے والا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے تو سننے والا جواب میں کیا کہے گا؟ |
| اردو | سال میں کتنے موسم ہوتے ہیں اور کون کون سے ہوتے ہیں؟ |

مکتب تعلیم القرآن الکریم

## نویں مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْھُمَزَۃِ'' سنائیں۔ |
| عبادات | بارہ رکعت سنت مؤکدہ کون سی ہیں؟<br>نماز کی رکعتوں کی تعداد بتائیں؟ |
| دعائیں | ''بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا'' سنائیں۔<br>''بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد کی دعا'' سنائیں۔ |
| اخلاق وآداب | بہترین دعا کون سی ہے؟ |
| اردو | تمہارا مذہب کیا ہے؟ |

## دسویں مہینے کے سوالات

| | |
|---|---|
| حفظ سورۃ | ''سُوْرَۃُ الْعَصْرِ'' سنائیں۔ |
| عبادات | نماز کی شرائط سنائیں۔<br>نماز کے ارکان سنائیں۔ |
| مسنون دعائیں | ''بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ'' الخ مکمل دعا سنائیں۔ |
| اخلاق وآداب | بڑوں کی عزت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ارشاد فرمایا؟ |
| اردو | توحید کا کیا مطلب ہے؟<br>رسالت کا کیا مطلب ہے؟ |

# حوالہ جات

## ایمانیات

(۱) جامع الصغیر:۱/۲۸۸: الرقم: ۲۱۸۶
(۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم:۵۵
(۳) جامع الصغیر:۱/۲۶۸: الرقم: ۲۳۷۹
(۴) جامع الترمذی، الدعوات، باب مایقول اذا دخل السوق، الرقم:۳۴۲۸
(۵) صحیح مسلم، الذکروالدعاء ... باب فی اسماء اللّٰه تعالٰی ... الرقم: ۶۸۰۹
(۶) صحیح البخاری، الایمان، باب قول النبی صلی اللّٰه علیه وسلم بنی الاسلام علی خمس، الرقم:۸

## عبادات

(۱) سنن ابی داؤد، الصلوة، باب کیف الاذان، الرقم:۴۹۹
(۲) سنن ابی داؤد، الصلوة، باب کیف الاذان، الرقم:۵۰۴
(۳) سنن ابی داؤد، الصلوة، باب کیف الاذان، الرقم:۵۰۲
(۴) البحر الرائق، الصلوٰة، باب الوتر والنوافل الرقم۲/۴۲
(۵) سنن النسائی، قیام اللیل وطعام النهار، باب من صلی فی الیوم واللیلة ثنتی عشرة رکعة، الرقم ۱۷۹۶
(۶) فتح القدیر، باب ادراك الفریضة:۱/۴۱۵
(۷) الدر المختار، باب الوتر والنوافل :۲/۱۶
(۸) احسن الفتاوی، باب الوتر والنوافل، نماز جمعه کے بعد تعداد رکعات:۲/۴۸۵

## احادیث

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی، الرقم: ۱۵۹۷
(۲) صحیح مسلم، البر، باب تحریم ظلم المسلم۔ الرقم:۶۵۴۱
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب افشاء السلام، الرقم : ۵۱۹۳
(۴) صحیح البخاری، الادب، باب الحذر من الغضب، الرقم :۶۱۱۶
(۵) صحیح مسلم، الصلاة، باب الامر بتحسین الصلاة.... الرقم:۹۶۰
(۶) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب فی الاکل متکئًا، الرقم : ۳۷۶۹
(۷) الدر المنثور: ۲/۳۹۷
(۸) جامع الترمذی، صفة القیامة، باب حدیث حنظلة، الرقم:۲۵۱۶
(۹) صحیح مسلم، البر.... باب تحریم الظلم .... الرقم:۶۵۷۶
(۱۰) سنن ابی داؤد، الفتن، باب ذکر الفتن ودلائلها الرقم:۴۲۵۳
(۱۱) صحیح البخاری، فضائل القراٰن، باب خیرکم من تعلم القراٰن وعلمه، الرقم :۵۰۲۷
(۱۲) جامع الترمذی، الطهارة، باب النهی عن البول قائمًا، الرقم:۱۲
(۱۳) صحیح مسلم، الطهارة، باب وجوب الطهارة للصلاة، الرقم:۵۳۵
(۱۴) صحیح مسلم، البر، باب تحریم الظلم، الرقم :۶۵۷۶
(۱۵) صحیح البخاری، الأدب، مایکره من النمیمة، الرقم: ۶۰۵۶
(۱۶) مسند الامام احمد:۵/۲۵۹، الرقم: ۲۱۷۳۲
(۱۷) سنن ابی داؤد، الجنائز، باب فی ستر المیت عند غسله، الرقم:۳۱۴۰

## مسنون اذکارودعائیں

(۱) صحیح البخاری، الجهاد، باب التکبیر اذا علا شرفا، الرقم:۲۹۹۴
(۲) صحیح البخاری، الجهاد، باب التسبیح اذا هبط وادیا، الرقم: ۲۹۹۳
(۳) الکهف: ۳۹
(۴) الکهف:۲۴
(۵) البقرة: ۱۵۶
(۶) جامع الترمذی، البرو الصلة، باب ماجاء فی الثناء بالمعروف، الرقم: ۲۰۳۵
(۷) المستدرک للحاکم، الاطعمه، :۴/۲۰۹، الرقم: ۷۱۴۳
(۸) سنن ابی داؤد، الاطعمة، باب التسمیة علی الطعام، الرقم:۳۷۶۷
(۹) سنن ابی داؤد، الاطعمه، باب مایقول اذا طعم، الرقم: ۳۸۵۰
(۱۰) سنن ابن ماجه، الاطعمه، باب اللبن، الرقم :۳۳۲۲
(۱۱) صحیح البخاری، الدعوات، باب وضع الید تحت خد الیمنیٰ، الرقم: ۶۳۱۴
(۱۲) صحیح البخاری، الدعوات، باب مایقول اذا اصبح الرقم: ۶۳۲۴
(۱۳) طٰهٰ:۱۱۴
(۱۴) ابن سنی، مایقول بین ظهرانی وضوئه:۲۰
(۱۵) جامع الترمذی، الطهارة، باب فی مایقال بعد الوضوء، الرقم: ۵۵
(۱۶) سنن ابی داؤد، الصلاة، باب مایقول الرجل عند دخوله المسجد، الرقم:۴۶۵
(۱۷) ایضاً
(۱۸) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا دخل بیته، الرقم: ۵۰۹۶
(۱۹) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول الرجل اذا خرج من بیته الرقم: ۵۰۹۵
(۲۰) صحیح البخاری، الدعوات، باب الدعاء عند الخلاء: الرقم: ۶۳۲۲
(۲۱) ابن ماجه، ابواب الطهارة، باب ما یقول اذا خرج من الخلاء، الرقم :۳۰۱
(۲۲) جامع الترمذی، الدعوات، باب ماجاء فی الدعاء إذا أصبح واذا امسی، الرقم: ۳۳۸۹
(۲۳) جامع الترمذی، الدعوات، باب ما جاء فی الدعاء اذا اصبح، الرقم: ۳۳۸۸

(۲۴) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول إذا اصبح، الرقم:۵۰۶۹

## سیرت

(۱) صحیح المسلم، الفضائل، باب فی اسمائه صلی اللّٰه علیه وسلم،
الرقم: ۶۱۰۸، ۶۱۰۷، ۶۱۰۶، ۶۱۰۵

(ب) سورۃ الفتح:۸

(۲) الفتح:۲۴

(۳) اٰل عمران:۹۶

(۴) الشوریٰ:۷

(۵) النساء:۷۵

(۶) البلد:۱

# اخلاق وآداب

## مسجد کے آداب

(۱) صحیح مسلم، المساجد، باب فضل الجلوس فی مصلاه... الرقم:۱۵۲۸

(۲) سنن ابن ماجه، المساجد، باب تطهیر المساجد وتطییبها،
الرقم:۷۵۹

(۳) صحیح البخاری، الصلاة، باب التیمن فی دخول المسجد وغیره،
الرقم:۴۲۶

(۴) سنن ابن ماجه، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد،
الرقم:۷۷۱

(۵) شرح النووی علی صحیح مسلم، الاعتکاف: ۳۷۱/۱

(۶) سنن ابن ماجه، اقامة الصلاة، باب ماجاء فی النهی تخطی الناس یوم الجمعة، الرقم:۱۱۱۶

(۷) صحیح البخاری، الصلاة، باب اذا دخل المسجد فلیرکع رکعتین،
الرقم: ۴۴۴

(۸) سنن ابن ماجه، الصلاة، باب المرور بین یدی المصلی، الرقم:۹۴۵

(۹) سنن ابن ماجه، المساجد، باب النهی عن انشاد الضوال فی المسجد، الرقم:۷۶۶

(۱۰) صحیح مسلم، المساجد، باب النهی من اکل ثوماً اوبصلا...
الرقم: ۱۲۵۴

(۱۱) سنن الکبری للبیهقی، الصلاة، باب مایقول اذا دخل المسجد: ۴۴۲/۲

(۱۲) سنن ابن ماجه، المساجد، باب الدعاء عند دخول المسجد الرقم: ۷۷۱

## گھر کے آداب

(۱) الجامع لاحکام القرآن للقرطبی،۱۶۱/۶، النور:۲۷

(۲) صحیح البخاری، الصلاة، باب التیمن فی دخول المسجد وغیره،
الرقم:۴۲۶

(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا دخل بیته، الرقم:۵۰۹۶

(۴) ایضاً

(۵) مصنف عبدالرزاق:۳۸۹/۱۰، الرقم:۱۹۴۵۰

(۶) سنن ابی داؤد، الادب، باب مایقول اذا خرج من بیته، الرقم:۵۰۹۵

## چھینک اور جمائی کے آداب

(۱) صحیح البخاری، الادب، باب ما یُسْتَحَبُّ مِن العُطاس وما یکره من التَّثَاؤب، الرقم: ۶۲۲۳

(۲) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء فی خفض الصوت وتخمیر الوجه عند العطاس، الرقم:۲۷۴۵

(۳) ایضاً

(۴) صحیح البخاری، الادب، باب إذا عطس کیف یُشَمِّتُ الرقم: ۶۲۲۴

(۵) ایضاً

(۶) ایضاً

(۷) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء کم یشمت العاطس، الرقم: ۲۷۴۴

(۸) صحیح البخاری، الادب، باب إذا تثاء ب فلیضع یده علی فیه،
الرقم: ۶۲۲۶

(۹) جامع الترمذی، الادب، باب ماجاء إن اللّٰه یحب العطاس ویکره التثاؤب، الرقم: ۲۷۴۶

(۱۰) صحیح البخاری، الادب، باب ما یُسْتَحَبُّ من العُطاس وما یُکْرَه من التَّثَاؤُبِ، الرقم: ۶۲۲۳

## شکر

(۱) جامع الترمذی، الدعوات، باب جاء ان دعوة المسلم، مستجابة،
الرقم: ۳۳۸۳

## بڑوں کی عزت

(۱) الجامع الصغیر: ۱۹۲/۱، الرقم: ۳۳۰۵

(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحمة، الرقم: ۴۹۴۳

(۳) صحیح البخاری، الادب، باب اکرام الکبیر، الرقم ۶۱۴۳

## بیان ودعا

(۱) الجامع لشعب الایمان للبیهقی، الرقم: ۵۰

(۲) سنن النسائی، عشرة النسا، باب حب النساء، الرقم: ۳۳۹۱

(۳) اٰل عمران: ۸

(۴) الاعراف: ۲۳

(۵) اٰل عمران: ۱۹۳

# نماز کی ڈائری

## نماز کی ڈائری پُر کرنے کا طریقہ

| فجر۔ف | ظہر۔ظ | عصر۔ع | مغرب۔م | عشا۔عش |
|---|---|---|---|---|

1. طلبا نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: ف✓
2. اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ ــــ نشان لگائیں۔ جیسے: ظ
3. طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔
4. طلبا و طالبات نے اگر قضا کر لی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)
5. اگر قضا بھی نہ کی ہو تو اپنے سامنے نماز قضا پڑھوا کر قضا کا نشان لگائیں۔

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک معلّم/معلّمہ خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور معلّم/معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں۔ جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترغیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کروالیں۔

اس طریقے کے مطابق تاریخ کے اعتبار سے کچھ دنوں تک محترم معلّم/معلّمہ خود نشان لگائیں پھر طالب علم کے والدین/سرپرست سے نماز کی ڈائری پُر کروائیں اور محترم معلّم/معلّمہ روزانہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں۔ ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سرپرست سے دستخط کرائیں۔

## جنوری

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## فروری

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## مارچ

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## اپریل

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## مئی

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## جون

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## جولائی

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## اگست

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## ستمبر

| تاریخ | ف | ظ | ع | م | عش |
|---|---|---|---|---|---|
| | فجر | ظہر | عصر | مغرب | عشاء |
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |

| دستخط معلم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## اکتوبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلّم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## نومبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |

| دستخط معلّم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

## دسمبر

| تاریخ | ف<br>فجر | ظ<br>ظہر | ع<br>عصر | م<br>مغرب | عش<br>عشاء |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | |
| 2 | | | | | |
| 3 | | | | | |
| 4 | | | | | |
| 5 | | | | | |
| 6 | | | | | |
| 7 | | | | | |
| 8 | | | | | |
| 9 | | | | | |
| 10 | | | | | |
| 11 | | | | | |
| 12 | | | | | |
| 13 | | | | | |
| 14 | | | | | |
| 15 | | | | | |
| 16 | | | | | |
| 17 | | | | | |
| 18 | | | | | |
| 19 | | | | | |
| 20 | | | | | |
| 21 | | | | | |
| 22 | | | | | |
| 23 | | | | | |
| 24 | | | | | |
| 25 | | | | | |
| 26 | | | | | |
| 27 | | | | | |
| 28 | | | | | |
| 29 | | | | | |
| 30 | | | | | |
| 31 | | | | | |

| دستخط معلّم/معلمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|
| | |

مکتب تعلیم القرآن الکریم

# رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

| تاریخ | سحری 5 | روزہ 5 | قرآن کی تلاوت 5 | پانچ نمازیں 5 | تراویح 5 | حاصل کردہ نمبر |
|---|---|---|---|---|---|---|
| 1 | | | | | | |
| 2 | | | | | | |
| 3 | | | | | | |
| 4 | | | | | | |
| 5 | | | | | | |
| 6 | | | | | | |
| 7 | | | | | | |
| 8 | | | | | | |
| 9 | | | | | | |
| 10 | | | | | | |
| 11 | | | | | | |
| 12 | | | | | | |
| 13 | | | | | | |
| 14 | | | | | | |
| 15 | | | | | | |
| 16 | | | | | | |
| 17 | | | | | | |
| 18 | | | | | | |
| 19 | | | | | | |
| 20 | | | | | | |
| 21 | | | | | | |
| 22 | | | | | | |
| 23 | | | | | | |
| 24 | | | | | | |
| 25 | | | | | | |
| 26 | | | | | | |
| 27 | | | | | | |
| 28 | | | | | | |
| 29 | | | | | | |
| 30 | | | | | | |

دستخط معلم/معلمہ ____________ دستخط سرپرست ____________ حاصل کردہ مجموعی نمبر

# ماہانہ حاضری اور فیس چارٹ

| مہینہ | کل ایام تعلیم | ایام حاضری | غیر حاضری | فیس | دستخط معلّم/معلّمہ | دستخط سرپرست |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جنوری | | | | | | |
| فروری | | | | | | |
| مارچ | | | | | | |
| اپریل | | | | | | |
| مئی | | | | | | |
| جون | | | | | | |
| جولائی | | | | | | |
| اگست | | | | | | |
| ستمبر | | | | | | |
| اکتوبر | | | | | | |
| نومبر | | | | | | |
| دسمبر | | | | | | |

دستخط ذمہ دار: ____________

# گزارش برائے اساتذہ وسرپرست حضرات

محترم والد/سرپرست حضرات!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

انتہائی خوشی کی بات ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ! آں جناب کا صاحب زادہ/ صاحب زادی دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ والدین کی طرف سے اولاد کے لیے اچھی تعلیم وتربیت سے زیادہ بہتر کوئی اور تحفہ نہیں ہے۔

محترم والد وسرپرست حضرات! بچے کی اچھی تعلیم وتربیت کے لیے استاذ اور بچے کے ساتھ ساتھ والد کو بھی فکرمند ہونا چاہیے جیسے پنکھے کے تین پر ہوتے ہیں، تینوں پر ملنے سے پنکھا ہوا دیتا ہے، اسی طرح تعلیم وتربیت کے لیے بھی استاذ، والد اور طالب علم کو مل کر محنت کرنا ضروری ہے۔

اس لیے آں جناب سے خصوصی درخواست ہے کہ ہر مہینے بچے کے استاذ سے ملاقات فرما کر بچے کی تعلیمی نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل فرماتے رہا کریں۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ آپ کی ہر ماہ کی یہ ملاقات آپ کے صاحبزادہ/صاحبزادی کی تعلیمی ترقی کا باعث ہوگی اور بچے کی بھی حوصلہ افزائی ہوتی رہے گی۔

امید ہے کہ آں جناب ہر ماہ باقاعدگی سے مدرسے تشریف لایا کریں گے۔

طالب علم/ طالبہ کا نام:__________ والد:__________ سن:__________

| ماہ | جنوری | فروری | مارچ | اپریل | مئی | جون |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دستخط معلّم/معلّمہ | | | | | | |
| ماہ | جولائی | اگست | ستمبر | اکتوبر | نومبر | دسمبر |
| دستخط معلّم/معلّمہ | | | | | | |

**وضاحت:** محترم معلّم/معلّمہ! جس ماہ والد ملاقات کے لے تشریف لائیں اس ماہ کے خانے میں آپ اپنا دستخط فرمادیں اور جس ماہ سرپرست نہ آسکیں تو اس ماہ دستخط نہ فرمائیں۔ جزاك الله خيراً

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ''مکتب تعلیم القرآن الکریم'' ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا......
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا......
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظّم اور مستحکم ہوسکیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسبِ ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔

1. پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں ناظرہ قرآن کریم صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جدّ و جہد کر رہا ہے۔
2. تعلیمی اداروں کے لیے نصابی، درسی کُتب، نصاب پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! نصابی کُتب قرآن و حدیث کی روشنی میں، قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دورِ جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، نیز مکمل حوالہ جات بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتمد اور مستند ہو۔

3. اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے تربیتی نشست (ورک شاپ) کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں تربیتی نصاب پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو نورانی قاعدہ/ ناظرہ قرآن کریم پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
4. ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔


رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762

# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

## تربیتی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)

## تربیتی نصاب برائے اسکول

## تربیتی نصاب برائے مدارس حفظ

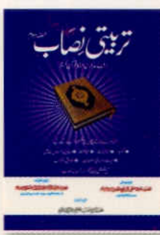

تربیتی نصاب برائے بالغان | معیاری مکتب کے راہنما اصول | نورانی قاعدہ بورڈ پر پڑھانے کا طریقہ

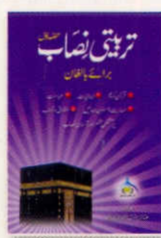

**تربیتی نصاب** دوم برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ) — قیمت =/85 روپے